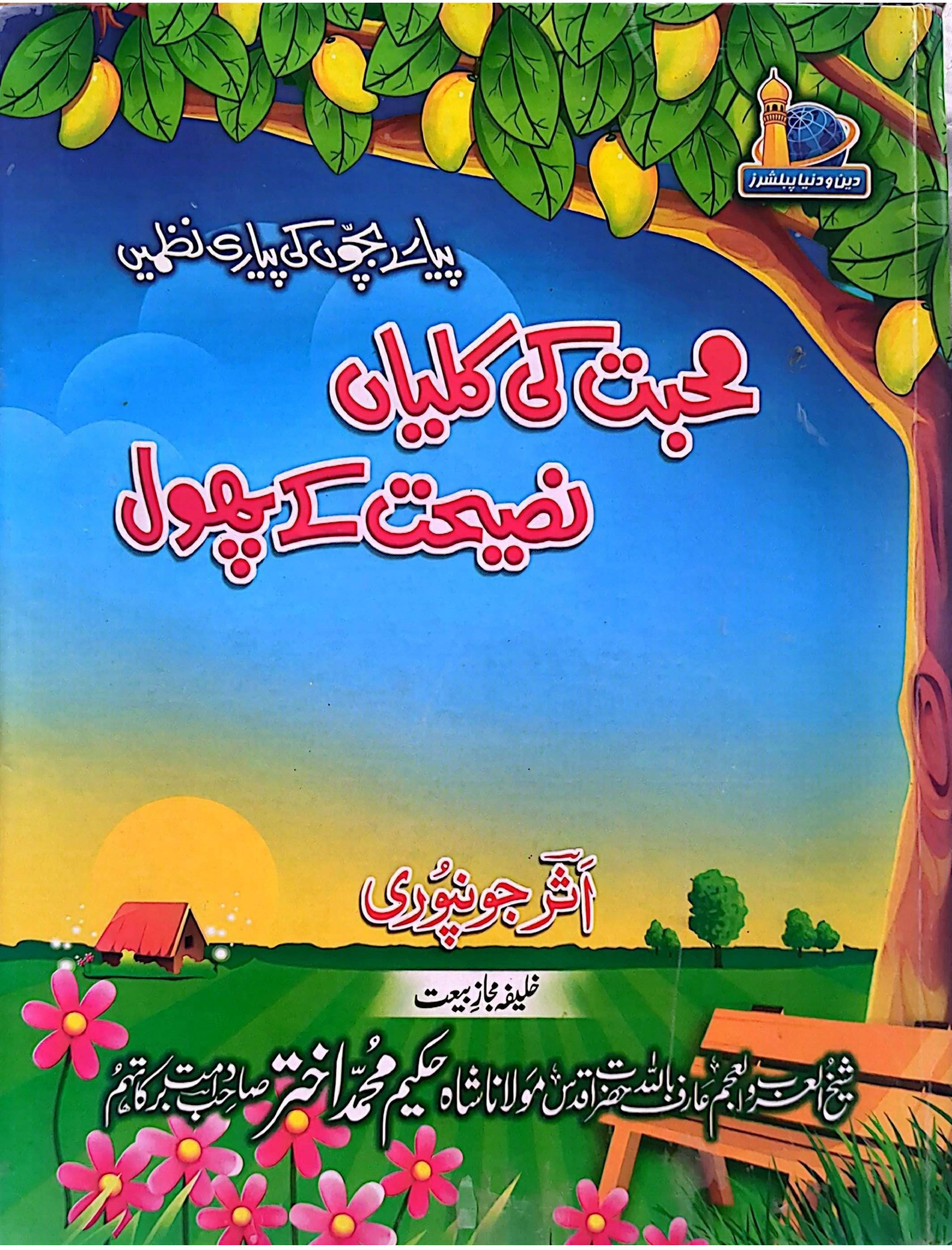

دین و دنیا پبلشرز

پیارے بچوں کی پیاری نظمیں

محبت کی کلیاں نصیحت کے پھول

اثر جونپوری

خلیفہ مجازِ بیعت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

CamScanner

پیارے بچوں کی پیاری نظمیں

محبت کی کلیاں
نصیحت کے پھول

دین و دنیا پبلشرز

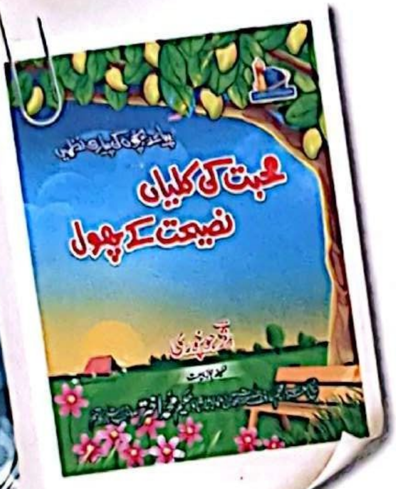

نام کتاب: **محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول**
شاعر: اثر جونپوری
ناشر: دین و دنیا پبلشرز
ڈیزائننگ: آرٹ سیکشن، دین و دنیا پبلشرز
اشاعت اول: مارچ 2012ء

''اس کتاب کے حقوق بحق **دین و دنیا پبلشرز** محفوظ ہیں''
لہٰذا اس کتاب کی کتابت، کمپوزنگ، ڈیزائننگ اور لے آؤٹ کی کسی بھی صورت میں نقل قانوناً جرم ہے۔

ملنے کے پتے:

- کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال، کراچی۔ 021-34992176
- مکتبہ دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی۔ 021-32213768
- اسلامی کتب خانہ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔ 021-34927159
- مکتبہ معارف القرآن، دارالعلوم کراچی، کورنگی۔ 021-35031565
- مکتبہ فہم دین، ڈیفنس فیز 4، کراچی۔ 021-35313228-29
- مکتبہ شہید اسلام، متصل لال مسجد، اسلام آباد۔ 0321-5180613
- قرآن محل، اقبال مارکیٹ، کمیٹی چوک، راولپنڈی۔ 0321-5123698
- مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔ 0300-4134522, 042-37355743
- اسلامی کتاب گھر، شادمان پلازہ، چنیوٹ بازار، فیصل آباد۔ 0321-7693142
- قاسمی نیوز ایجنسی، بھاولپور۔ 0333-6367755, 062-2731947
- مزمل کتب خانہ، اتفاق پلازہ، آرچر روڈ، کوئٹہ۔ 0321-8045069
- عثمان کتب خانہ، نزد تبلیغی مرکز، مانسہرہ۔ 0300-5621347
- مکتبہ ختم نبوت، بالمقابل جامعہ اشاعت القرآن، مظفر آباد۔ 0301-5273114

ناشر: **دین و دنیا پبلشرز**
مرحبا ہائٹس، بلاک L، نارتھ ناظم آباد، کراچی۔ موبائل: 0333-2849000
ویب سائٹ: www.deenodunya.com ای میل: info@deenodunya.com

فہرست

پیش لفظ 5
دو باتیں 6
تاثرات 7
اظہارِ خیال 8
آغازِ سفر 9

گلدستہ عقیدت

حمدِ باری تعالیٰ 11
مولیٰ ہے تو ہمارا 12
بچوں کی دعا 13
مرا رب 14
مدحت نبی ﷺ کی 16
حب نبی ﷺ 17
سرکار کے لیے 18
آقا ﷺ 19
شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم 20
رہبر ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم 21
تذکرہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا 22

حب وطن

پیارا، پاکستان کا پرچم 25
انتباہ 26
فخرِ پاکستان بنیں 27
چودہ اگست 28
یومِ دفاع 29
ہم ہیں پاکستانی بچے 30
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر 32
سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان 33

نصیحت کے پھول

نیکی کمایا کرو 35
جنت کی باتیں 36
نصیحت کے پھول 37
محنت کرو 38
ماں کے بغیر 39
مفاہیم احادیثِ شریفہ 40
میں بھی مجاہد بنوں گا 42
اثر جونپوری کا قول 44
مسنون تسبیحات 46
سو کر اٹھنے کی سنتیں 47
جھوٹ مت بولنا 48
پانی پینے کی سنتیں 49
ابو ابو داڑھی رکھ لیں 50
امی امی پردہ کرلیں 52
کھانے کے آداب 54
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا 56
تم نہ بدلنا مرے بچو 58
السلام علیکم 59

فہرست

آموں کی بہار

آم آرہا ہے 61
آم کا شوق 62
آم ہے، اور آم ہے اور آم ہے 63
آم کا خاندان 64
آم کے بغیر 65
آم ہی آم ہے 66
تعزیتِ فرقتِ محبوب 67
آم رخصت ہو گیا 68

بچوں کا اسلام پڑھو

بچوں کا اسلام پڑھو تم 71
میں ہوں بچوں کا اسلام 72
خاص نمبر 74

ماہِ صیام اور عیدین کی رونقیں

رمضان مبارک 77
آیا ماہِ صیام 78
میاں گڈو 79
منے میاں نے روزہ رکھا 80
شب قدر 82
چندا ماموں 83
میٹھی میٹھی عید 84
عید ہے 85

شرماتا ہے بکرا 86
"میں میں" کا فلسفہ 87
منے میاں کی گائے 88
اک گائے کی کہانی 90
چائنا بکرا 92

مسکراؤ، کھلکھلاؤ

ایک بھاری بھرکم شخصیت کی شان میں قصیدہ 95
توتلی نظم 96
توتلی نظم کا ترجمہ 97
گڈو 98
انگلش سے اوائڈ 99
فوتی نے اک چوزہ پالا 100
چاہت ہے چائے کی 102
ایک تھالڑ کا سوکھا سڑا 103
سیب کھانا چاہیے 104
ہکلی نظم 105

حیوانوں کی دنیا

چوہا 107
مچھر 108
بچارہ گدھا 109
ہاتھی 110
کتے 111
مکھی 112

پیشِ لفظ

حمد وصلوٰۃ کے بعد بندۂ ناچیز اثر جونپوری عرض کرتا ہے کہ آسان شاعری کس قدر مشکل ہے یہ تو اہلِ فن جانتے ہی ہیں، اس پر طرہ یہ کہ بچوں کے لیے آسان اشعار لکھنا اور اس میں معنویت اور نصیحت کا بھی اہتمام کرنا میری رائے میں جوئے شیر لانے سے کسی درجہ کم نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی نصرت ہو تو جوئے شیر لانا بھی بائیں ہاتھ کا کھیل ہو جاتا ہے۔

یہ بات تو معروف ہے کہ بچوں کے لیے لکھنے والوں کو خود بچہ بننا پڑتا ہے، چنانچہ بندے کی توتلی نظم اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسی طرح قرآن وحدیث، دین واخلاق، وعظ ونصیحت کی باتوں کو شعر کے سانچے میں ڈھال کر بچوں کی ننھی منی سی سمجھ دانی میں اتارنا

''اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کام نہیں''

''روزنامہ اسلام'' کی ابتدا ہی سے بندے کو اس ادارے سے منسلک ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ پھر جب ''بچوں کے اسلام'' کا آغاز ہوا تو بندے کو اس کی خدمت کا موقع بھی خوب خوب میسر آیا اور پیارے اور باذوق بچوں کی طرف سے بندے کے اشعار کو توقع سے زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی، لہٰذا افادۂ عام کے لیے ان نظموں کو کتابی شکل دی جارہی ہے۔

امید کرتا ہوں کہ پیارے بچوں کے ساتھ ساتھ محترم ومعزز بڑے حضرات بھی محظوظ ہوں گے۔

کتاب کی اشاعت کی تحریک کے روحِ رواں ہمارے قابلِ صد احترام کرم فرما مشہور ناول نگار اور بچوں کا اسلام کے مدیر جناب اشتیاق احمد صاحب ہیں۔ اس کا علم آپ کو ان کی ''دوباتیں'' پڑھ کر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ جناب اشتیاق احمد صاحب اور جملہ معاونین کو جزائے عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

بندہ

اثر جونپوری

CamScanner

دو باتیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ،

آج مجھے ایک مشکل ترین کام انجام دینا ہے، جس شخص کو شاعری کی ''الف۔ بے'' کا پتا نہ ہو اس سے اگر کسی شاعری کی کتاب پر کچھ لکھنے کے لیے کہا جائے تو اس بے چارے کا کیا حال ہوگا؟ میرا خیال ہے دانتوں پسینہ تو کہیں گیا نہیں . . نا کوں چنے چبانے والی کیفیت ہوسکتی ہے۔

شاعری سے میرا تعلق صرف پڑھنے کی حد تک ہے۔ آج تک ایک غزل یا نظم نہیں کہی۔ پڑھنے کا تعلق بھی صرف پرانے شعراء تک ہے۔ موجودہ دور کے شاعر حضرات کو پڑھ ہی نہیں سکا۔ کسی زمانے میں میر تقی میر کی شاعری کو پسند کرتا تھا۔ ان کے درد بھرے اشعار اپنی ڈائری میں نوٹ کر لیا کرتا تھا۔ اس وقت تک کبھی ''اثرؔ جونپوری'' کا نام بھی سامنے نہیں آیا تھا۔ بچوں کے اسلام ہی میں اثرؔ جونپوری سامنے آئے اور سامنے کیا آئے، پھر چھپ ہی نہ سکے۔ گویا چھپے رستم ثابت ہوئے۔ چھپے رستم بھی ایسے کہ ان کا کوئی شعر بھی خطا نہیں جاتا جیسے کسی تیر انداز کا کوئی تیر خطا نہ جائے۔

اثرؔ جونپوری میرے نزدیک شاعری کے ماہر ترین تیر انداز ہیں، ایسے تاک تاک کر تیر . . . میرا مطلب ہے کہ شعر چلاتے ہیں کہ آدمی اپنے سینے کو بچا نہیں پاتا . . . اور اشعار دل میں اُترتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے یہ حقیقی معنوں میں تیر انداز نہیں۔

بچوں کے لیے ان کے شعری مجموعے کی اشاعت دھما کا خیز ہے۔ خود کو اس کی دھما کا خیزی سے بچاتے ہوئے یہ دو باتیں کہہ دیں ہیں . . . اور یہ کہے بغیر نہیں رہا جاسکتا کہ اثرؔ صاحب کے ہاں جو بے ساختہ پن ہے اس نے مجھے بے ساختہ اپنا متوالہ بنالیا ہے۔ انھی الفاظ پر اس مشکل ترین کام سے جان چھڑانے کی اجازت چاہتا ہوں۔

والسلام

اشتیاق احمد

بازار لوہاراں، جھنگ صدر

CamScanner

تاثرات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

جناب اثر جون پوری سے تعلق بہت پرانا ہے، میں اپنے طالب علمی کے زمانے ہی سے ان کی شاعری کا مداح تھا۔ اس وقت خیال تھا کہ جناب اچھی خاصی پختہ عمر کے شاعر ہوں گے مگر برسوں بعد جب پہلی ملاقات ہوئی تو معلوم ہوا کہ موصوف تقریباً میرے ہم عمر ہی ہیں۔ گویا کم عمری ہی میں اللہ تعالیٰ نے انہیں شاعری کی اعلیٰ صلاحیتوں سے نواز دیا تھا۔ کیوں نہ ہو۔ ایک تو ان کا تعلق بھی ایک ادبی گھرانے سے ہے جہاں شعروادب گھٹی میں پلایا جاتا ہے۔ دوسرے شاعری کے لیے جس سوزِ جگر اور گدازِ قلب کی ضرورت ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ نے ان کے خاندان کو وافر عطا کیا ہے۔ یہ سب فیض ہے ان بزرگوں کا جن کے دامنِ دولت سے یہ گھرانہ وابستہ ہے۔

زیرِ نظر مجموعہ "محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول" ان کی شاعری کے ایک خاص کوچے سے متعلق ہے اور وہ ہے کوچۂ اطفال۔ اثر صاحب اس کوچے میں "بچوں کا اسلام" کے توسط سے آئے۔ شروع میں اثر صاحب بچوں کے لیے آداب اور اصلاح پر کلام پیش کرتے تھے۔ پھر راقم نے توجہ دلائی کہ بچوں کے لیے نصیحت کے علاوہ تفریحی اور مزاحیہ کلام بھی ہونا چاہیے۔ پھر کیا تھا، اثر صاحب نے یہاں بھی اپنا رنگ جما ڈالا۔

میں اثر صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان کے قلم سے نکلے ہوئے کلام کا ایسا بہترین مجموعہ اشاعت پذیر ہو رہا ہے جو در حقیقت ہر گھر کی ضرورت ہے۔ ہر بچے کی بک شیلف میں یہ کتاب ہونی چاہیے۔ چھوٹے بچے جو پڑھ نہیں سکتے، انہیں بھی یہ نظمیں سنائی جائیں، یاد کرائی جائیں، یہ نسلوں کی تربیت کا کام ہے اور اس کی اہمیت کو اہل نظر خوب سمجھتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اثر صاحب کا زورِ قلم اور زیادہ اور ان کے فیض کو مزید بر مزید عام فرمائے، آمین۔

محمد اسماعیل ریحان

۶ ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ، ۲ نومبر ۲۰۱۱ء

CamScanner

اظہارِ خیال

زیرِ نظر مجموعہ کلام "محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول" اثر کی ان نظموں کا گلدستہ ہے جو انہوں نے بچوں کی تربیت و اصلاح کے پیشِ نظر لکھیں۔ بچوں کے لیے لکھنا کوئی آسان کام نہیں۔ اس کے لیے بڑوں کو بچہ بننا پڑتا ہے اور ظاہر ہے یہ مشکل کام ہے۔ بچوں کی نفسیات الگ ہوتی ہے، ان کا لہجہ دگر ہوتا ہے، ان کی فہم کی سطح مختلف ہوتی ہے۔ بچے کچے ذہن کے مالک، سچے اور سادہ جذبات کے حامل ہوتے ہیں۔ کورے کاغذ پر لکھنے والا جو چاہے لکھ دے۔ دیکھنے اور پڑھنے والا صاف اور واضح طور پر اسے محسوس کر سکتا ہے، پڑھ سکتا ہے۔ بچے مستقبل کے معمار ہیں اور . . .

"یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی"

اثر بجا طور پر اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر بچوں کی ذہن سازی میں مصروف ہیں۔ ان کی زود گوئی مقاصد کے حصول میں آڑے نہیں آتی، فنی تقاضوں کو متاثر نہیں کرتی۔ معمولی اشیا ہوں یا شاہکار قدرت الٰہیہ.... وہ ان سے بچوں کے دلوں میں حق تعالیٰ شانہ کی محبت پیدا کرنے کا عظیم کام لے رہے ہیں۔ اشعار میں بچوں کی دلچسپی کا مکمل سامان پیدا کرتے ہوئے وہ ان کے دلوں کو کامل سطح پر خالقِ کائنات کی ذات سے چسپاں کرنے کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

میری دعا ہے کہ:

قلم کا رہے جاری یونہی سفر
مضامین لکھیں اثر پُر اثر

خالد اقبال تائب

۹ ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

آغازِ سفر

بچے مستقبل کے معمار ہیں اوران کی دینی ودنیاوی تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔اس عظیم ذمہ داری کومحسوس کرتے ہوئے **دین و دنیا پبلشرز** نے پیارے بچوں کے لئے ایسی کتب پیش کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے جونہ صرف طباعت کے حسن کے لحاظ سے بچوں کی دلچسپی کا باعث ہوں بلکہ ان میں موجود مواد بچوں کی شخصیت کونکھارنے میں معاون ومددگار بھی ہو۔

الحمدللہ! **دین و دنیا پبلشرز** کے اس ادبی سفر کا پہلا قدم، بچوں کی پیاری نظموں کا مجموعہ

"محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول"

آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے ۔ جناب اثرؔ جونپوری صاحب وطن عزیز کے نامور سخن داں ہیں۔ملک بھرمیں ان کی شاعری کی دھوم ہے، بچے بڑے سب ان کی نظموں کے گرویدہ ہیں۔ایک مدت سے وہ بچوں کے لئے پُراثر اورنصیحت آموز شاعری کررہے ہیں۔ہم بچوں کے لیےان کا کلام خوبصورت سرورق اوردیدہ زیب رنگین صفحات کے ساتھ پیش کررہے ہیں۔ڈیزائننگ کی نفاست اورخوبصورت طباعت کے حسین امتزاج نے اس کتاب کومزید دلکش ومنفرد بنادیا ہے۔ان شاءاللہ! یہ کتاب بچوں ہی کے لئےنہیں بلکہ ہرعمر کےافراد کے لئے دلچسپی کا سامان ہوگی اورہمارے ادبی سفرمیں ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں ہمارے نیک مقاصد میں کامیاب وکامران فرمائے۔آمین!

طالبِ دُعا

ڈائریکٹر دین و دنیا پبلشرز

گلدستہ عقیدت

اک پردۂ شب کون گراتا ہے سرِ شام
سورج کا دیا کون جلاتا ہے ، مراَ رب

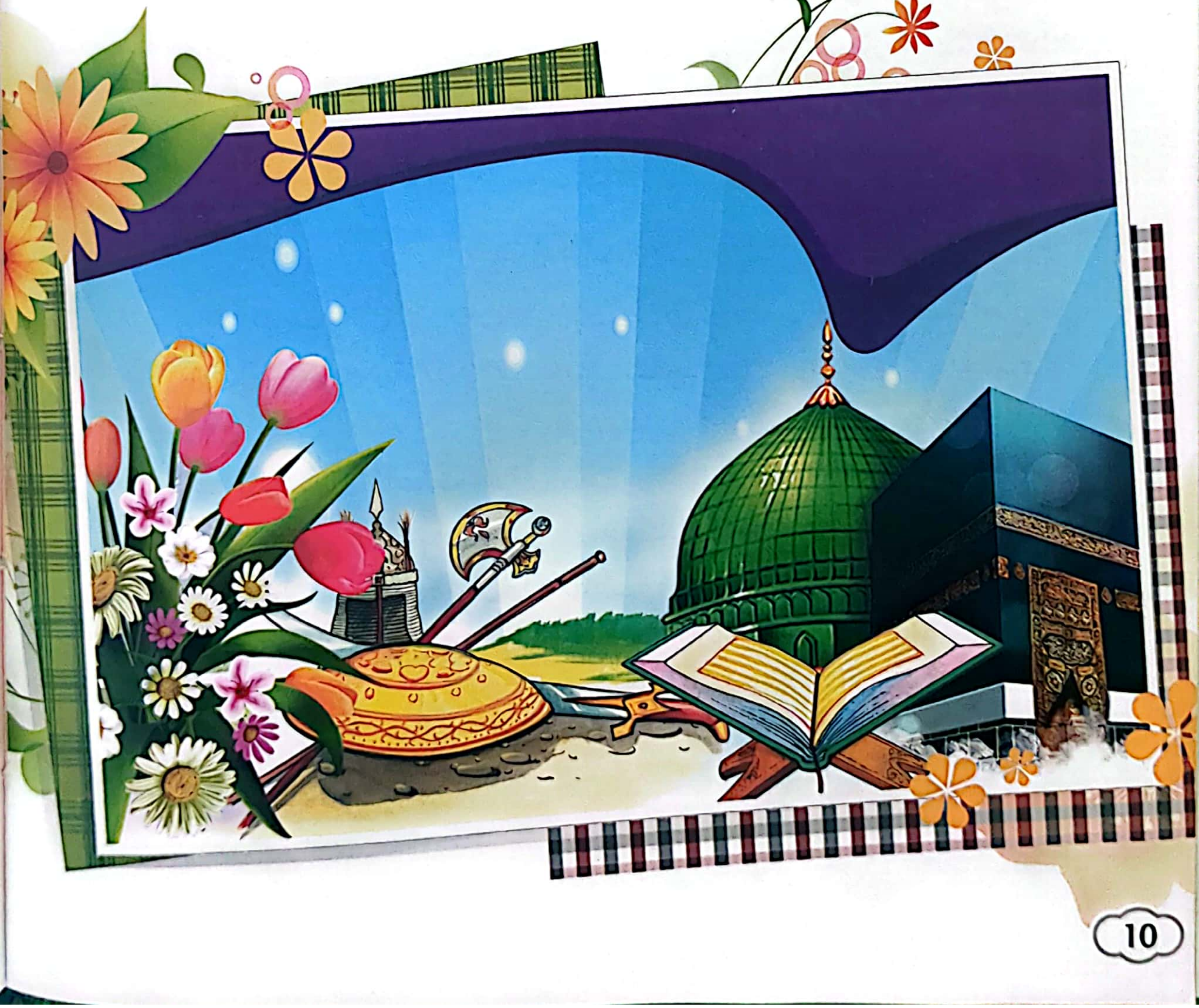

حمدِ باری تعالیٰ

یارب عظیم ہے تو
سب پر رحیم ہے تو

تعریف تجھ کو زیبا
توصیف میرا شیوہ

آنکھوں سے تو چھپا ہے
دل میں مگر بسا ہے

پھولوں میں تیری خوشبو
گلشن میں بس تو ہی تو

سورج میں نور تیرا
ہر جا ظہور تیرا

تو ہی بزرگ و برتر
قادر ہر ایک شے پر

خالق ہے آسماں کا
مالک ہے دوجہاں کا

واحد ہے اور احد ہے
ناصر ہے اور صمد ہے

CamScanner

مولیٰ ہے تو ہمارا

خوش قسمتی ہے میری
کرتا ہوں حمد تیری

عالم میں یا الٰہی
ہے تیری بادشاہی

ہر ایک کا سہارا
مولیٰ ہے تو ہمارا

تیرے ہی سب سوالی
تو دوجہاں کا والی

کتنا کریم ہے تو
کتنا عظیم ہے تو

ہم پر بھی فضل کر دے
دامن خوشی سے بھر دے

علم و عمل عطا کر
جنت کا پھل عطا کر

CamScanner

بچوں کی دعا

تو چشمِ بصیرت عطا کر ہمیں
الٰہی ہدایت عطا کر ہمیں

ترے دیں پہ چلنے کی ہے آرزو
بس اب استقامت عطا کر ہمیں

نمازوں کا پابند ہم کو بنا
کہ ذوقِ عبادت عطا کر ہمیں

تری راہ میں ہم بھی قربان ہوں
خدارا شہادت عطا کر ہمیں

گناہوں سے ہم کو شقی مت بنا
عمل کی سعادت عطا کر ہمیں

زمانے میں نافذ ہو دینِ مبیں
زمیں کی خلافت عطا کر ہمیں

نبی ﷺ سے محبت کا دعویٰ تو ہے
نبی ﷺ کی اطاعت عطا کر ہمیں

تو دنیا میں حسنِ عمل سے نواز
اور عقبیٰ میں جنت عطا کر ہمیں

مرا رب

یہ بادِ صبا کون چلاتا ہے، مرا رب
گلشن میں کلی کون کھلاتا ہے، مرا رب

مکھی کو بھلا شہد بنانے کا سلیقہ
تم خود ہی کہو کون سکھاتا ہے، مرا رب

برساتا ہے کون ابر آثر خشک زمیں پر
گل بوٹے کہو کون اگاتا ہے، مرا رب

خوشحال کو خوشحال کیا کس نے بتاؤ
غمگین کا غم کون مٹاتا ہے، مرا رب

مانا کہ سما سکتا نہیں ارض و سما میں
پر ٹوٹے ہوئے دل میں سماتا ہے مرا رب

اک پردۂ شب کون گراتا ہے سرِ شام
سورج کا دیا کون جلاتا ہے، مرا رب

صحرا کو مزین وہ بناتا ہے جبل سے
گلشن کو بھی پھولوں سے سجاتا ہے مرا رب

خود کھانے و پینے سے مبرا و منزہ
گو سب کو کھلاتا ہے پلاتا ہے مرا رب

ہے کون جو حاکم ہے بلا شرکتِ غیرے
یہ نظم و نسق کون چلاتا ہے مرا رب

ستار ہے عاصی کو وہ رسوا نہیں کرتا
بندے کے معائب کو چھپاتا ہے مرا رب

ولیوں سے کبھی خالی نہیں رہتی ہے دنیا
اک جائے تو دوجے کو بٹھاتا ہے مرا رب

مدحت نبی ﷺ کی

ہو صورت نبی ﷺ کی ہو سیرت نبی ﷺ کی
اگر قلب میں ہے محبت نبی ﷺ کی

اگر چاہتے ہیں شفاعت نبی ﷺ کی
تو اپنائیے آپ سنت نبی ﷺ کی

خدا کی محبت، محبت نبی ﷺ کی
خدا کی اطاعت، اطاعت نبی ﷺ کی

مری سنتوں کو تو لازم پکڑ لے
ہے ہر امتی کو نصیحت نبی ﷺ کی

ہیں اس کے مقدر پہ نازاں فرشتے
جو خوش بخت رکھتا ہے نسبت نبی ﷺ کی

قیامت تلک روزِ روشن کی مانند
مسلم ہے ختمِ نبوت نبی ﷺ کی

یہ آنکھیں ہیں ان کی زیارت کی مشتاق
میسر تھی جن کو زیارت نبی ﷺ کی

ہے قندیل شاہانِ دنیا کے حق میں
عدالت نبی ﷺ کی سیاست نبی ﷺ کی

حقیقت میں یہ فیضِ حبِ نبی ﷺ ہے
اثر کر رہا ہے جو مدحت نبی ﷺ کی

CS CamScanner

حبِ نبی ﷺ

خدا پر اگر دل سے ایمان ہو گا
نبی ﷺ پر یقیناً وہ قربان ہو گا

جو اک شان والے پہ قربان ہو گا
وہی دونو عالم میں ذیشان ہو گا

شہادت جو پائے گا حبِ نبی ﷺ میں
وہ جنت میں مولیٰ کا مہمان ہو گا

بیاں ایسی ہستی کی کیا شان ہو گی
کہ مدحت سرا جس کا قرآن ہو گا

ہوئے متفق اس پہ سب عقل والے
کہ گستاخِ سرکار ﷺ نادان ہو گا

نبی ﷺ کی تو رفعت کبھی کم نہ ہو گی
سو شاتم کا اپنا ہی نقصان ہو گا

جو خیرالبشر ﷺ پر دھرے شر کا الزام
تو انساں نہیں پھر وہ حیوان ہو گا

اگر جانِ عالم ﷺ پہ آئے کوئی حرف
اثرؔ جان کر جاں سے انجان ہو گا

CamScanner

سرکار کے لیے

قرباں غلام شاہ کے دربار کے لیے
حاضر ہے جان حرمتِ سرکار ﷺ کے لیے

کیجیے دعائیں غازیؒ جیدار کے لیے
کیونکر ہو رنج کرگسِ مردار کے لیے

مرتے ہیں اک اشارہٗ ابرو پہ ہم غلام
جیتے ہیں دوجہان کے سردار ﷺ کے لیے

سنت کو زندہ کیجیے سارے جہان میں
عشقِ نبیؐ پاک کے اظہار کے لیے

آخر درِ حبیب پہ واریں گے جان بھی
ہم منتظر ہیں آٹھ پہر دار کے لیے

بدبخت و بدزبان ہیں آزاد آج بھی
دھرتی ہے تنگ صاحبِ کردار کے لیے

پھر کیوں سزا حضور ﷺ کے گستاخ کو نہ ہو
تعزیر جب ہے قوم کے غدار کے لیے

CamScanner

آقا ﷺ

دلِ مومن یہ پکارے آقا ﷺ
کتنے پیارے ہیں ہمارے آقا ﷺ

آپ کے نور کے آگے کیا ہیں
سورج و چاند ستارے آقا ﷺ

سارا عالم ہے شہِ دیں کا غلام
سب کے آقا ہیں ہمارے آقا ﷺ

ساری دنیا سے حسیں ہیں بے شک
سبز گنبد کے نظارے آقا ﷺ

چاہیئے در پہ حضوری کی دوا
دردِ فرقت کے ہیں مارے آقا ﷺ

ہم غلاموں کی غلامی ہو قبول
ہر غلام اب یہ پکارے آقا ﷺ

کیوں منور نہ ہو راہِ سنت
نور کے جب ہیں منارے آقا ﷺ

CamScanner

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم

نبی ﷺ ہیں سمندر کنارے صحابہؓ
نبی ﷺ چاند ہیں تو ستارے صحابہؓ

ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ
وہ محبوبِ رب کے دلارے صحابہؓ

انسؓ، زیدؓ، طلحہؓ، بلالؓ و قتادہؓ
وہ شیر و شکر پیارے پیارے صحابہؓ

ہدایت ملے جس کے پیچھے چلیں ہم
ستاروں کی مانند سارے صحابہؓ

ہے گفتار شیریں تو کردار روشن
عجب نور کے ہیں منارے صحابہؓ

نہ آنچ آنے دیں اک صحابیؓ پہ بھی ہم
ہمیں جان سے بڑھ کے پیارے صحابہؓ

محبت کا مفہوم ہم کو سکھایا
ہیں رہبر ہمارے، ہمارے صحابہؓ

ادا کر دیا حقِ عشقِ رسالت
کہے عقلِ حیران، واہ رے صحابہؓ

ہے سایہ فگن آسمانِ نبوت
اثر چاند سورج ستارے صحابہؓ

CamScanner

رہبر ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم

خورشید کی مانند جو اظہر ہیں صحابہؓ
انوارِ رسالت سے منور ہیں صحابہؓ

مفتوح ہیں مردود ہیں اسلام کے دشمن
منصور ہیں فاتح ہیں مظفر ہیں صحابہؓ

امت کے لیے کل بھی وہ پیمانۂ حق تھے
امت کے لیے آج بھی رہبر ہیں صحابہؓ

خوشبو سے جبھی اُن کی مہکتا ہے زمانہ
عشقِ شہِ بطحٰا سے معطر ہیں صحابہؓ

ہر ایک صحابیؓ کا مؤقف کہ ہے برحق
حق بات تو یہ ہے سبھی حق پر ہیں صحابہؓ

ان جیسی کوئی ہستیٔ پاکیزہ کہاں اور
طاہر ہیں مطہِر ہیں مطہَّر ہیں صحابہؓ

اسلام کے تابندہ درخشندہ فلک پر
خورشید ہیں سرکار ﷺ تو اختر ہیں صحابہؓ

تذکرہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا

کس طرح ہو تذکرہ حضرت عمر فاروقؓ کا
کیا بتاؤں مرتبہ حضرت عمر فاروقؓ کا

سر کو لینے نکلے تھے سرکار ﷺ کے خادم بنے
کیا عجب ہے واقعہ حضرت عمر فاروقؓ کا

تخم جو بوئے دعاؤں کے شہِ لولاک نے
جلد ہی ثمرہ ملا حضرت عمر فاروقؓ کا

گو زمیں پر لائے تھے اسلام لیکن دوستو
آسماں پر جشن تھا حضرت عمر فاروقؓ کا

ہیبتِ ایمان کچھ ایسی کہ خود ابلیس بھی
چھوڑ دیتا راستہ حضرت عمر فاروقؓ کا

گو انہیں گزرے ہوئے چودہ صدی گزری مگر
آج بھی ہے دبدبہ حضرت عمر فاروقؓ کا

قوتِ طاغوت ہو گی لرزہ براندام پھر
نام تو لیجے ذرا حضرت عمر فاروقؓ کا

CamScanner

مقتدی عثمانؓ و حیدرؓ، اور معاویہؓ سے ہیں
اور نبی ﷺ ہے مقتدا حضرت عمر فاروقؓ کا

بارہا وحیٔ الٰہی سے ہوئی تائیدِ رائے
ہے خدا خود ہمنوا حضرت عمر فاروقؓ کا

خود کہا آقا ﷺ نے میرے بعد گر ہوتا نبی
بالیقیں وہ نام تھا حضرت عمر فاروقؓ کا

لاکھ آثر روشن کرے حرفِ عقیدت کے چراغ
حق نہیں ہو گا ادا حضرت عمر فاروقؓ کا

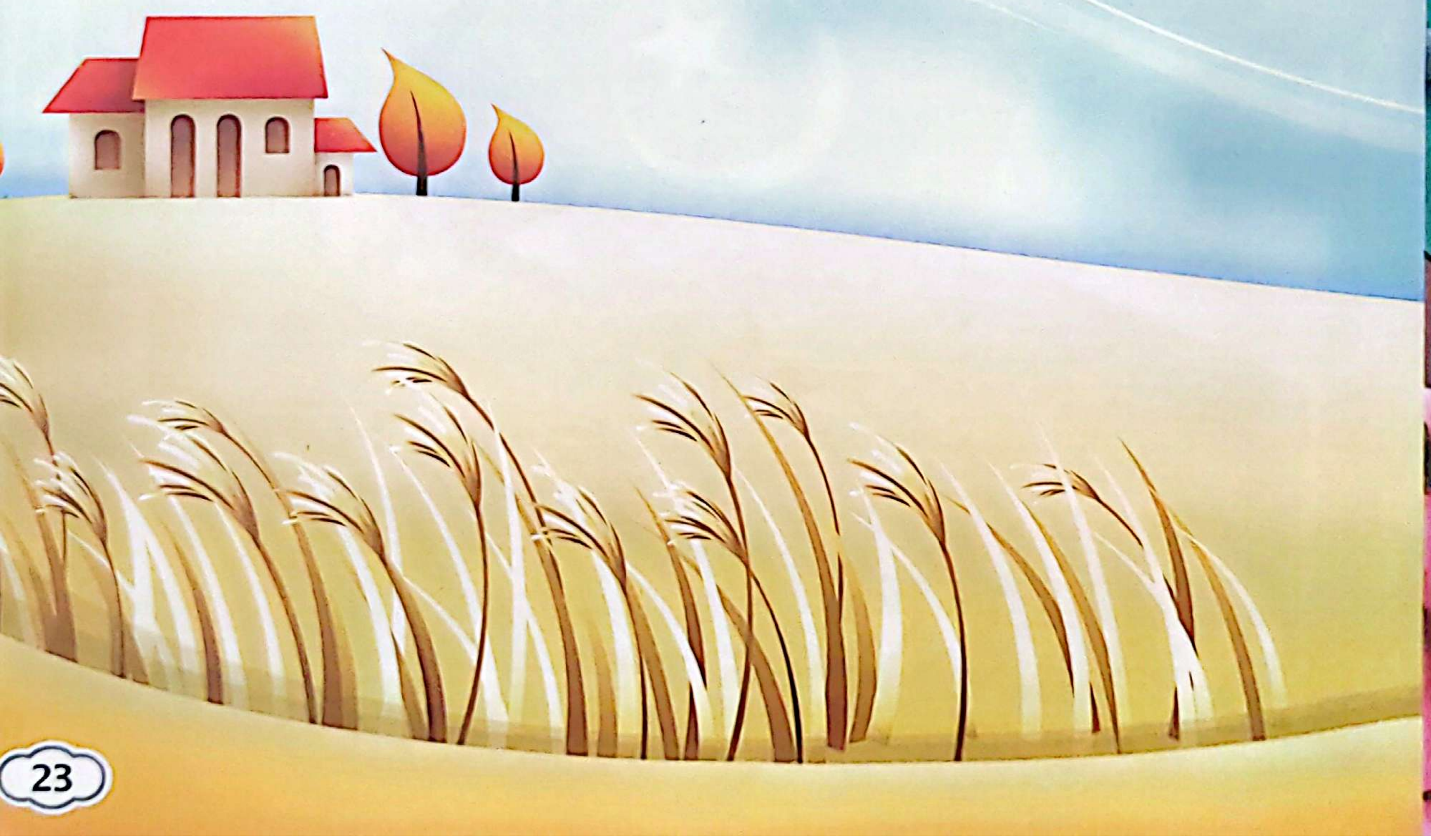

حبِ وطن

اس کو میرا من جانِ

جانے من ہے پاکستان

پیارا، پاکستان کا پرچم

یہ اہل ایمان کا پرچم
کیسی انوکھی شان کا پرچم
دل کا پرچم جان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

سبز سفید اور پیارا پیارا
اس پر روشن چاند ستارہ
امید و ارمان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

ہر انساں مامون ہو اس میں
اسلامی قانون ہو اس میں
اونچا ہو قرآن کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

عام خدا کا نور کریں اب
کفر کی ظلمت دور کریں اب
لہرائیں ایمان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

بے دینی کے در ہوں بند اب
سارے جگ میں کردیں بلند اب
مولا کے فرمان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

CamScanner

انتباہ

نہیں بکتے ہیں ہرگز مال و زر سے
نہیں جھکتے ہیں ہرگز خوف و ڈر سے
نہیں بے فکر ہیں ہم اہلِ شر سے
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

کہے جو چھیڑ کر آئی ایم سوری
جواب اس کو دیا کرتے ہیں فوری
ہمارے پاس ہیں شاہین و غوری
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

عدو کو دوست کب گردانتے ہیں
عدو کو خوب ہم پہچانتے ہیں
عدو سے ہم نمٹنا جانتے ہیں
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

یقیناً اے آثرؔ اب زندگی بھر
رہے گا یاد ان کو چھ ستمبر
یہی ہے دشمنوں کے حق میں بہتر
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

فخرِ پاکستان بنیں

کیونکر نافرمان بنیں ہم
اب اچھے انسان بنیں ہم
اپنے وطن کی شان بنیں ہم
تاجر یا دھقان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

رکھیں قائم اپنی اکائی
آپس میں کیونکر ہو لڑائی
مسلم جب ہیں بھائی بھائی
کیوں سندھی اور خان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

جینا بھی کیا جینا ڈر کے
ہاں زندہ جاوید ہوں مر کے
ناقدری دھرتی کی کر کے
کیونکر اب نادان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

لب پر ہو تکبیر کا نعرہ
کفر کی قوت پارہ پارہ
حامی ہو گا رب بھی ہمارا
بس اہلِ ایمان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

چودہ اگست

دہر میں پھیلائیں ہم تنویر پاکستان کی
آئیے مل کر کریں تعمیر پاکستان کی

یا الٰہی بھیج ایسا مردِ مومن مردِ حق
جو بدل دے یک قلم تقدیر پاکستان کی

جس میں ہو اسلام بھی انصاف بھی اقدار بھی
دہر کو دکھلائیں وہ تصویر پاکستان کی

روز و شب محنت کریں محنت کریں
یوں بڑھائیں عزت و توقیر پاکستان کی

کون ہے جو اس طرف میلی نظر سے دیکھ لے
حیثیت ہے اب تو عالمگیر پاکستان کی

پرتھوی و اگنی پر نازاں نہ ہوں سردار جی
غوری و شاہین ہے شمشیر پاکستان کی

خواب جو دیکھا حکیم الامتِ خوش فکر نے
کاش ہو جائے وہی تعبیر پاکستان کی

یوں ہی کب کشمیر پر ہم حق جماتے ہیں جناب
واقعی جاگیر ہے کشمیر پاکستان کی

دشمنانِ دین خوش فہمی کی باتیں چھوڑ دیں
غیر ممکن ہے آخر تسخیر پاکستان کی

یومِ دفاع

بے وجہ دشمنوں کے مقابل نہیں ہیں ہم
انسانیت کے دوست ہیں، قاتل نہیں ہیں ہم
خونخوار، جارحین میں شامل نہیں ہیں ہم
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

یہ ٹھیک ہے کہ اپنے مسائل ہزار ہیں
چیلنج اپنے سامنے گو بے شمار ہیں
آپس میں انتشار کا ہم بھی شکار ہیں
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

طاغوتی قوتوں کا دباؤ بھی ہے شدید
چیلے بھی ہو رہے ہیں بہرطور مستفید
مانا عدو کے پاس بھی ہتھیار ہیں جدید
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

آمادہ جنگ پر جو عدوئے شریر ہے
اس مسئلے میں ایک غریب و امیر ہے
سطحی سا اختلاف اثر ناگزیر ہے
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

CS CamScanner

ہم ہیں پاکستانی بچے

پڑھنا لکھنا کام ہے اپنا
شغل یہ صبح و شام ہے اپنا
جگ میں جب ہی نام ہے اپنا
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

دوست سے الفت لاکھ کریں ہم
اپنے عدو کو راکھ کریں ہم
قائم اپنی ساکھ کریں ہم
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

وقت کا اب ادراک کریں گے
کفر کو زیرِ خاک کریں گے
پاکستان کو پاک کریں گے
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

باطل کو رستے سے ہٹا دیں
حق کے لیے گردن کو کٹا دیں
ملک کی خاطر جان لٹا دیں
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

CamScanner

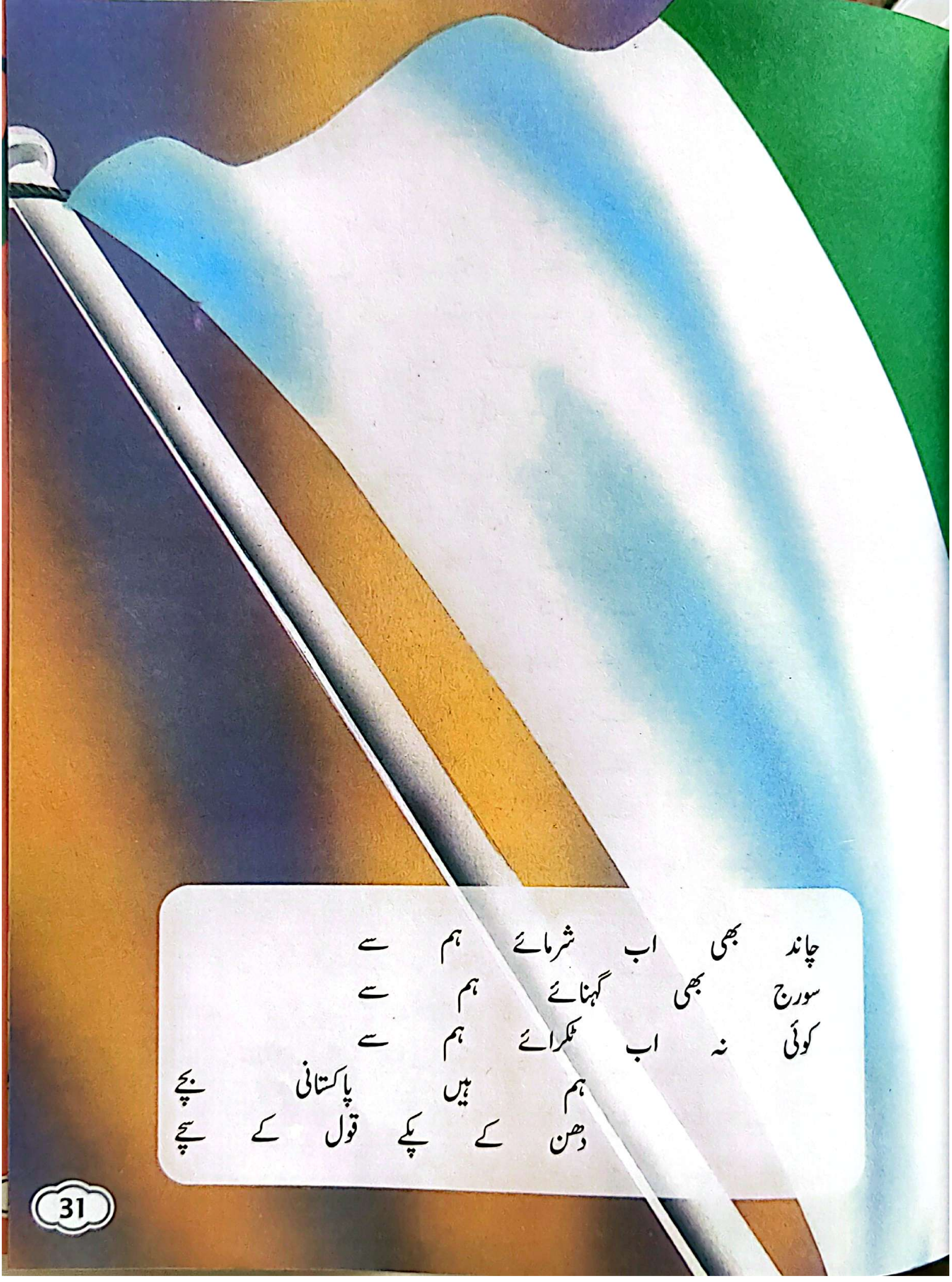

چاند بھی اب شرمائے ہم سے
سورج بھی گہنائے ہم سے
کوئی نہ اب ٹکرائے ہم سے
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

CamScanner

ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

وطن ہے سمندر کنارہ ہے کشمیر
وطن چاند ہے تو ستارہ ہے کشمیر
سو جنت کا اک استعارہ ہے کشمیر
بہت خوب تیرا نظارہ ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

تعلق نہیں تجھ سے توڑیں گے ہرگز
ترے کاز سے منہ نہ موڑیں گے ہرگز
کبھی تجھ کو تنہا نہ چھوڑیں گے ہرگز
ترے بن نہیں اب گزارا ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

فدا تجھ پہ ہم سب ہیں قلب و جگر سے
حفاظت کریں گے سدا تیری شر سے
نہ دیکھے کوئی تجھ کو میلی نظر سے
نہ سمجھے کوئی بے سہارا ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

نہ خائن کا حق ہے نہ خازن کا حق ہے
ترے حسن پر تیرے محسن کا حق ہے
کہ جنت پہ بس صرف مومن کا حق ہے
تو ثابت ہوا بس ہمارا ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

CamScanner

سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

امت کی آن ڈاکٹر عبدالقدیر خان
ملت کی شان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

خائف ہے جس کے نام سے طاغوتِ دہر، وہ
سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

اس پاک سرزمین کے حق میں، جو سچ کہوں
ہے آسمان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

ہے جس کے کارنامے پہ نازاں ہماری قوم
قومی نشان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

اہلِ وطن شکستہ دلوں سے دعا کریں
ہوں کامران ڈاکٹر عبدالقدیر خان

جس نے کیا ہے قوم کا سر فخر سے بلند
ہیں ایسے خان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

گونجی ترے ہنر کی وساطت سے دہر میں
حق کی اذان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

ہے جس کی حکمرانی دلوں پر عوام کے
وہ حکمران ڈاکٹر عبدالقدیر خان

قاصر ہے آپ جیسوں کی مدحت سرائی سے
میری زبان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

CamScanner

نصیحت کے پھول

گفتگو کے لئے جب زباں کھولنا جھوٹ مت بولنا
بات کرنے سے پہلے اسے تولنا جھوٹ مت بولنا

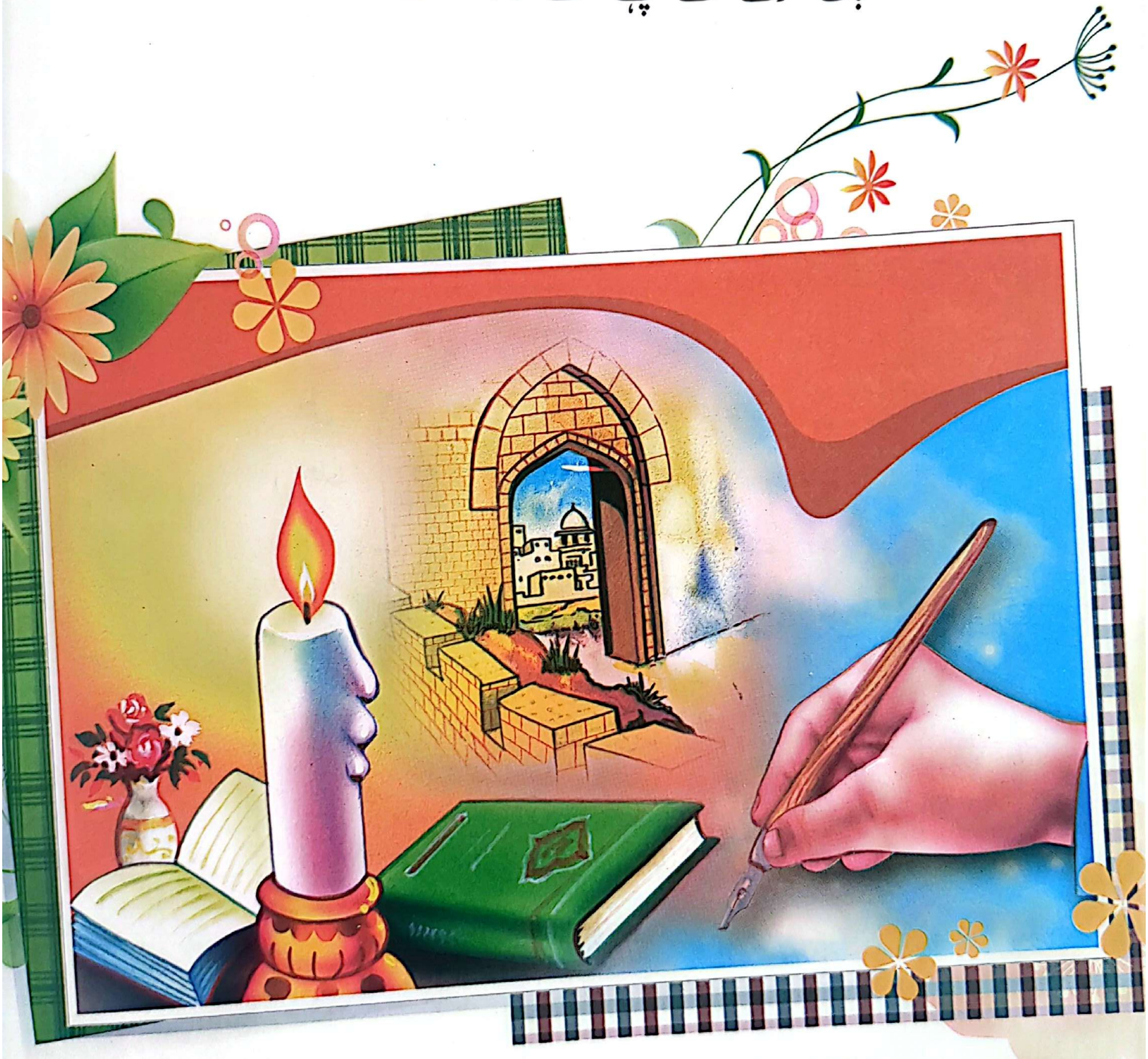

نیکی کمایا کرو

دل کسی کا کبھی مت دُکھایا کرو
بھول کر بھی نہ کعبے کو ڈھایا کرو

اس سے صدقے کا ملتا ہے بچو ثواب
مِل کے مومن سے تم مسکرایا کرو

نیک بننے کا تم کو اگر شوق ہے
نیک لوگوں کی صحبت میں جایا کرو

علم کی سلطنت گر تمھیں چاہیے
علم والوں کے تم ناز اٹھایا کرو

حرص دولت کمانے کی اچھی نہیں
گر کمانا ہے نیکی کمایا کرو

محفلِ دوستاں میں جو موقع ملے
علم و حکمت کے موتی لٹایا کرو

چغل خوروں سے اللہ ناراض ہے
تم کسی کی بھی چغلی نہ کھایا کرو

دن بھی پرکیف گزرے گا گر صبحِ دم
لطفِ ذکر و تلاوت اٹھایا کرو

لمحہ لمحہ ہے انسان کا قیمتی
وقت بے جا آثر مت گنوایا کرو

CamScanner

جنت کی باتیں

کرو مت کسی سے بھی نفرت کی باتیں
زمانے میں پھیلاؤ الفت کی باتیں

شرافت کے کاموں کی ترغیب دو تم
نہ ہرگز سکھاؤ شرارت کی باتیں

نہ مایوسیوں کا کبھی تذکرہ ہو
ہوں ہمت کی باتیں ہوں جرات کی باتیں

نہ اغیار کے مقتدی اب بنو تم
کرو کل جہاں کی امامت کی باتیں

نہ ہو کوڑا کرکٹ سے تم کو لگاؤ
یہ ہیں درحقیقت حماقت کی باتیں

اِدھر کا فسانہ اُدھر کا ترانہ
نہ چھیڑو مجالس میں غفلت کی باتیں

نہ اس کی برائی نہ اس کی برائی
نہ چغلی کا چرچہ نہ غیبت کی باتیں

نہ ٹی وی کے قصے نہ لہو لعب کے
ہوں دوزخ کی باتیں ہوں جنت کی باتیں

دعا ہے خدا سے، مؤثر ہوں تم پر
اثر نے جو کی ہیں نصیحت کی باتیں

CS CamScanner

نصیحت کے پھول

بناؤ اسے زندگی کا اصول
کرو وقت ضائع نہ ہرگز فضول

نہ آنے دو اپنی جبینوں پہ بل
بکھیرو سدا مسکراہٹ کے پھول

خدا کے بھی محبوب ہو جاؤ گے
بسا لو اگر دل میں عشقِ رسول ﷺ

بنے گا وہ طبعِ مخاطب پہ بار
بلاوجہ دو گفتگو کو نہ طول

جو ہیں اہلِ ایمان، اہلِ خرد
مناتے نہیں ہیں وہ اپریل فول

گناہوں میں گر مبتلا تم رہے
سبق یاد کر کے بھی جاؤ گے بھول

نہیں عقل والا ہے، احمق ہے وہ
جو تعریف سنتے ہی، جاتا ہے پھول

کرو فکر، عقبیٰ کی خوشیوں کی تم
نہ ہو عیشِ دنیا کی خاطر ملول

نچھاور اثر نے کیے آج پھر
محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول

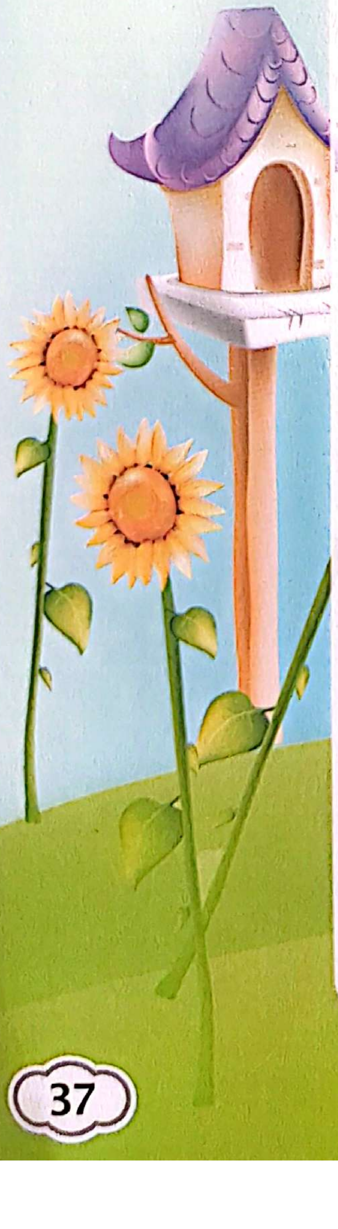

محنت کرو

مرے دوست دن رات محنت کرو
ہوں جیسے بھی حالات محنت کرو

ہے فرمانِ قائد فقط کام کام
ہو آندھی کہ برسات محنت کرو

نہیں بنتا کچھ کوئی محنت بنا
بنے گی جبھی بات محنت کرو

اگر کامرانی کے طالب ہو تم
ہلاؤ ذرا ہات محنت کرو

نہ حل ہوں گے آرام سے مسئلے
برائے مہمات محنت کرو

ہے سُستی مرے دوست وجہِ شکست
جو چاہو فتوحات محنت کرو

پڑھائی لکھائی، کسی باب میں
نہ کھاؤ گے تم مات محنت کرو

ہے ایک ایک سانس اے اثرؔ قیمتی
نہ ضائع ہوں لمحات محنت کرو

CamScanner

ماں کے بغیر

زندگی یوں لگی مجھ کو ماں کے بغیر
جس طرح ہو زمیں آسماں کے بغیر

ایسا محسوس ہوتا ہے ماں کے بغیر
جسم ہی جسم ہو جیسے جاں کے بغیر

کس طرح زیست گزرے گی ماں کے بغیر
تن جھلس جائے گا سائباں کے بغیر

فکر ہے منجمد ایسی ماں کے بغیر
جیسے حسنِ تخیل زباں کے بغیر

روح بنجر ہوئی ایسی ماں کے بغیر
جیسے دریا ہو آبِ رواں کے بغیر

قلب ہے مضطرب ایسا ماں کے بغیر
جیسے کوئی جبیں آستاں کے بغیر

ایسا ویران ہے قلب ماں کے بغیر
جس طرح کوئی مسجد اذاں کے بغیر

زیست صحرا صفت ایسی ماں کے بغیر
پھول جیسے اثر گلستاں کے بغیر

مفاہیمِ احادیثِ شریفہ

فرشتہ نہ رحمت کا پھر آئے گا
جو تُو گھر میں تصویر لٹکائے گا

یہ سرکارِ عالی ﷺ کا ارشاد ہے
چغل خور جنت نہیں جائے گا

تکبر کرے گا جو انسان تو
وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا

جو رکھے گا والد کو راضی سدا
تو وہ اپنے رب کی رضا پائے گا

وہی تم میں ہے سب سے بہتر بشر
جو قرآن سیکھے گا سکھلائے گا

ہو سرسبز و شاداب وہ امتی
جو میری حدیثوں کو پھیلائے گا

پڑوسی نہیں جس کے مامون ہوں
وہ جنت میں داخل نہ ہو پائے گا

جو کھاتا رہے گا غذائے حرام
وہ خلدِ بریں میں نہیں جائے گا

CamScanner

وہ مولیٰ کے نذدیک ہے ناپسند
تفاخر کرے گا جو اِترائے گا
کرے گا وہ برباد نیکی کو خود
کہ احسان کر کے جو جتلائے گا

میں بھی مجاہد بنوں گا

عبادات کروں گا عابد بنوں گا
گناہوں کو چھوڑوں گا زاہد بنوں گا
میں دینِ محمد ﷺ کا قاصد بنوں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

نہ میں وقت کرکٹ میں غارت کروں گا
نہ یوں عمر اپنی اکارت کروں گا
نہ ہرگز میں کوئی شرارت کروں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

نہ میں گھر میں بیٹھے بس آہیں بھروں گا
میں جو کر سکا حق کی خاطر کروں گا
کہ راہِ خدا میں جیوں گا مروں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

نہ ہرگز جھکوں گا نہ ہرگز بکوں گا
فقط حق سنوں گا فقط حق کہوں گا
میں طاغوتی قوت کا رخ پھیر دوں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

CamScanner

جو ہیں اہلِ قوت وہ غافل پڑے ہیں
جو کمزور ہیں وہ مقابل کھڑے ہیں
میں چھوٹا ہوں لیکن عزائم بڑے ہیں
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

رہے گرچہ سر اب مرا زیرِ خنجر
رہے گا مرے لب پہ اللہ اکبر
نہ جائے کوئی اب مری کمسنی پر
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

شناخت اپنی امت بھی خود کھو چکی اب
کہ تخمِ تباہی یہ خود بو چکی اب
بہت سہہ چکا میں بہت ہو چکی اب
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

CamScanner

اثرجونپوری کا قول

نصیحت کو خاطر میں لاتے نہیں
سدا روتے ہیں، مسکراتے نہیں
وہ خود اپنی قسمت بناتے نہیں
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

قلم اور کاپی اٹھاتے نہیں
علی الصبح اسکول جاتے نہیں
بہرطور پڑھتے پڑھاتے نہیں
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

لیاقت سے محروم رہتے ہیں وہ
پریشان و مغموم رہتے ہیں وہ
جہالت سے موسوم رہتے ہیں وہ
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

بڑے بوڑھے جب ان کو سمجھاتے ہیں
نصیحت سے بیزار ہو جاتے ہیں
سو ہو کر بڑے خود ہی پچھتاتے ہیں
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

CS CamScanner

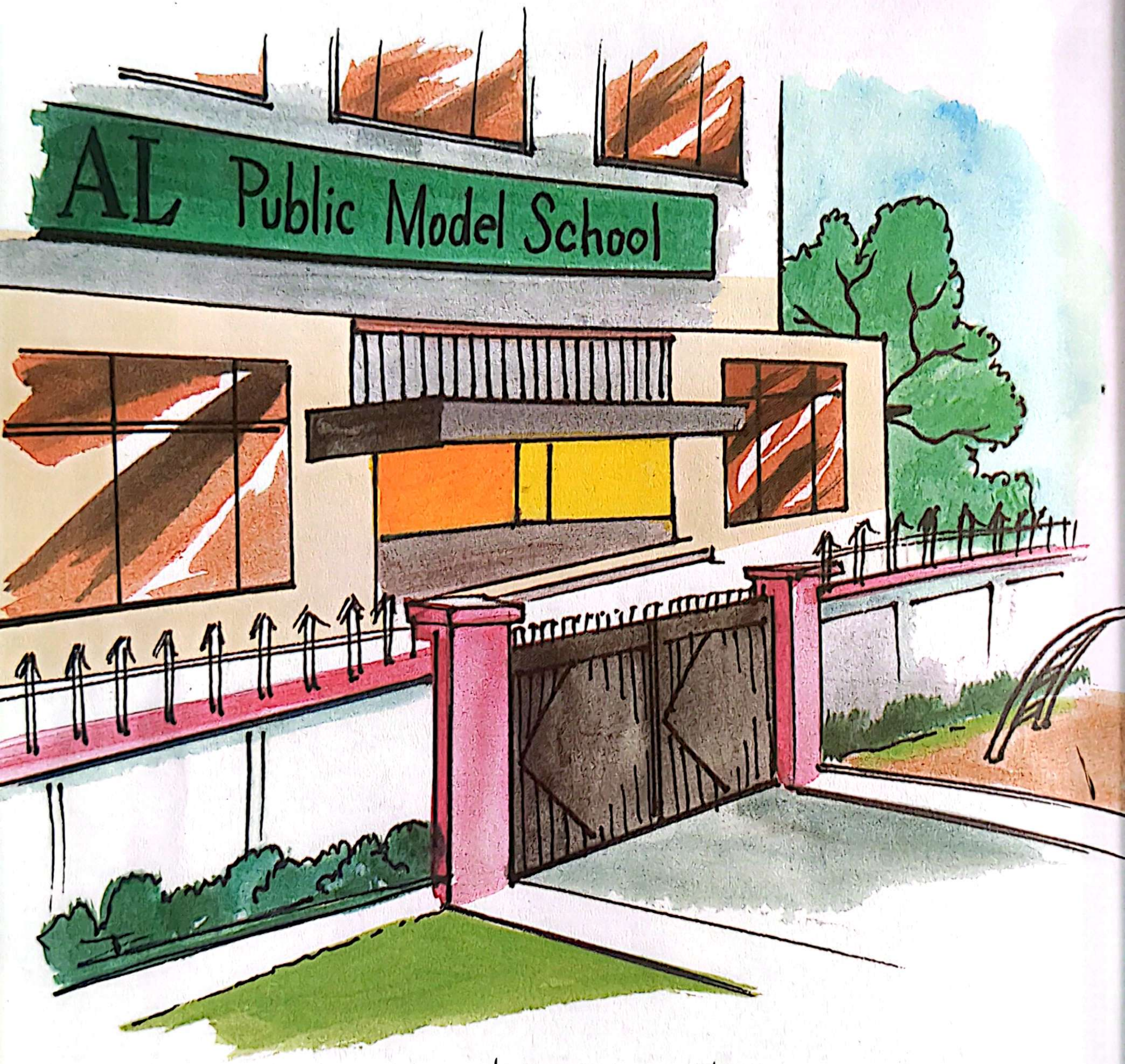

بجا ہے مخالف یہ ماحول ہے
یہ ماحول محتاجِ لاحول ہے
اثر جونپوری کا یہ قول ہے
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

CamScanner

مسنون تسبیحات

جو پستی کی جانب اترتا ہوں میں
بیاں تیری تسبیح کرتا ہوں میں
بلندی پہ جس وقت چڑھتا ہوں میں
تو اللہ اکبر ہی پڑھتا ہوں میں
تو الحمدُللہ کا رہتا ہے وردِ
جو ہموار راہوں پہ چلتا ہوں میں
تعجب کی جب بھی کوئی بات ہو
تو حیرت سے تسبیح پڑھتا ہوں میں
خطا جب بھی ہو جائے سرزد کوئی
تو اَستغفِرُ اللہ پڑھتا ہوں میں
تو کلمہ چہارم کا کرتا ہوں ورد
کہ بازار سے جب گزرتا ہوں میں
کسی کام کا جب بھی آغاز ہو
اسے تسمیہ ہی سے کرتا ہوں میں
مظاہر جو قدرت کے دیکھوں اثر
تو تسبیح و تہلیل کرتا ہوں میں

CamScanner

سو کر اٹھنے کی سنتیں

سو کے اٹھنے کا سلیقہ ہم بتاتے ہیں تمھیں
آؤ سنت کا طریقہ ہم بتاتے ہیں تمھیں

جاگتے ہی چہرہ اور آنکھوں کو ہاتھوں سے مَلے
تا خمارِ نیند رفتہ رفتہ آنکھوں سے ڈھلے

اور اس کے بعد پڑھ لیں سو کے اٹھنے کی دعا
مر کے زندہ ہونے پر ہم یوں کریں شکرِ خدا

سو کے اٹھتے ہی عمل مسواک کا پیارا کریں
جب وضو فرمائیں تو مسواک دوبارہ کریں

ڈالنے سے قبل ہاتھوں کو کسی برتن میں یار
دھو لیں دونوں ہاتھ کو اچھی طرح سے تین بار

پھر طہارت اور وضو کے بعد مسجد کو چلیں
مرد ہیں تو بے جماعت ہم نمازیں کیوں پڑھیں

گھر میں پڑھنا فرض یہ تو عورتوں کا کام ہے
راہِ سنت ترک کرنے کا برا انجام ہے

جھوٹ مت بولنا

گفتگو کے لیے جب زباں کھولنا جھوٹ مت بولنا
بات کرنے سے پہلے اسے تولنا جھوٹ مت بولنا

کذب وجہِ ہلاکت ہے، سچ ہے یہ بات، صدق میں ہے نجات
اب سماعت میں سچ کے گہر رولنا جھوٹ مت بولنا

جھوٹ کی بو فرشتوں کو کرتی ہے دور،سلب ہوتا ہے نور
باب انوارِ رحمت کے یوں کھولنا جھوٹ مت بولنا

جس سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے، چین کھوجاتا ہے
ایسا خطرہ نہ ہرگز کبھی مولنا جھوٹ مت بولنا

شان، کردارِ مومن کی جانو اگر، میری مانو اگر
زہر کانوں میں مومن کے مت گھولنا، جھوٹ مت بولنا

کذب کو چھوڑنے کا ارادہ کرو، آج وعدہ کرو
جب کبھی بولنا، صرف سچ بولنا جھوٹ مت بولنا

ہاں اثرؔ جونپوری کا یہ شعر ہے جھوٹ اندھیر ہے
بحرِ ظلمت میں ہرگز نہ تم ڈولنا جھوٹ مت بولنا

پانی پینے کی سنتیں

آج سنت پانی پینے کی بیاں کرتے ہیں ہم
اسوۂ شاہِ دوعالم کو عیاں کرتے ہیں ہم

پانی پینا دوستو سنت ہے دائیں ہاتھ سے
کیونکہ پانی پیتا ہے شیطان بائیں ہاتھ سے

گر کھڑے ہوں بیٹھ جائیں پانی پینے کے لیے
پڑھ کے بسم اللہ اٹھائیں، پانی پینے کے لیے

پی چکیں پانی تو پھر الحمدللہ بھی پڑھیں
ٹوٹے برتن کے کناروں کی طرف سے مت پیئں

تین سانسوں میں پیئں پانی یہ ہے ذوقِ حضور ﷺ
سانس لیتے وقت برتن منہ سے رکھیں دور دور

منہ لگا کر یوں بڑے برتن سے پانی مت پیئں
اس میں خطرہ ہے اچانک سانپ بچھو گر پڑیں

پی چکیں پانی تو پڑھ لیں پانی پینے کی دعا
سنتِ سرکار ﷺ کی ہو پیروی صبح و مسا

ابو ابو داڑھی رکھ لیں

قرآں پڑھ کر گھر جب آیا
ابو کو بھی گھر پر پایا
اچھلا کودا رویا گایا
پھر منے نے شعر سنایا
ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

قاری صاحب نے فرمایا
داڑھی کو واجب بتلایا
پیار محبت سے سمجھایا
پھر ہم کو یہ شعر سنایا
ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

وقت ہو ضائع خرچ ہوں پیسے
داڑھی منڈائیں ایسے ویسے
میں بتلاؤں بات یہ کیسے
لگتے ہیں آپ امی جیسے
ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

پیارے آقا ﷺ جیسی صورت
پیارے آقا ﷺ جیسی سیرت
ملتی ہے داڑھی سے عزت
کر لیں ہمت کر لیں ہمت

ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

زندہ جب یہ سنت ہو گی
رحمت ہو گی برکت ہو گی
عقبیٰ میں بھی شفاعت ہو گی
دنیا میں بھی عزت ہو گی

ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

داڑھی وجہِ بخشائش ہے
مومن کی یہ آرائش ہے
دادی کی بھی یہ خواہش ہے
امی کی بھی فرمائش ہے

ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

امی امی پردہ کرلیں

جب اسکول سے پڑھ کر آئی
کھائی پہلے دودھ ملائی
جان میں اس کی جان جب آئی
ننھی اسماء یوں چلائی
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

امی نے حیرت سے پوچھا
یہ سب تم نے کس سے سیکھا
دیکھا نہ بھالا سوچا نہ سمجھا
بس آتے ہی شور مچایا
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

ننھی اسماء فوراً بولی
کہتی ہے میری ہمجولی
جس نے زلف اور مورت کھولی
اس نے نارِ دوزخ مولی
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

CamScanner

میری مِس بھی یہ کہتی ہیں
عریانی میں جو بہتی ہیں
ظلم وہ جانوں پر سہتی ہیں
باپردہ ہی خوش رہتی ہیں
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

بندے دین پہ جب آئیں گے
رب بھی اعانت فرمائیں گے
نانا بھی تحفہ لائیں گے
ابو بھی خوش ہو جائیں گے
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

فیشن کب تک زینت کب تک
راہ میں رُلتی عصمت کب تک
خطرے میں اب عفت کب تک
غیر کے بس میں غیرت کب تک
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

CamScanner

کھانے کے آداب

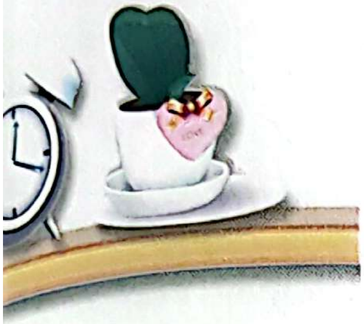

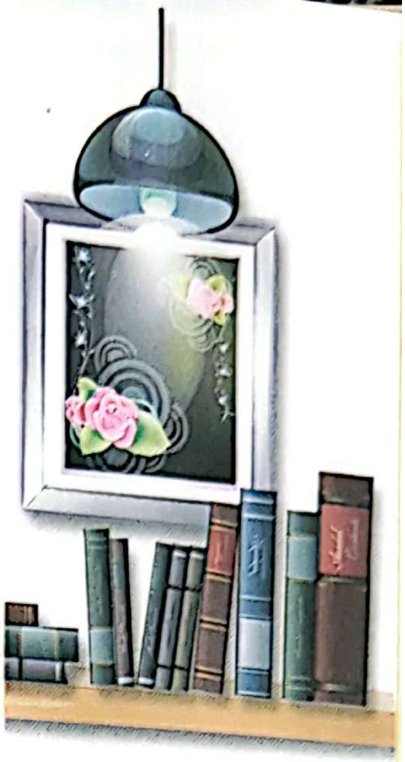

کھانا جب بھی کھانا تم
دسترخوان بچھانا تم

بسم اللہ کے پڑھنے کو
ہرگز بھول نہ جانا تم

جو ہو سب سے زیادہ بزرگ
اس سے شروع کرانا تم

گر جائے جو نوالہ تو
اس کو اٹھا کر کھانا تم

سنت زندہ کرنے میں
ہرگز مت شرمانا تم

کھانا جب اک قِسم کا ہو
سامنے ہی سے کھانا تم

کھانے پینے کی خاطر
دایاں ہاتھ بڑھانا تم

ہاتھ کو دھونا گٹوں تک
جب بھی کھانا کھانا تم

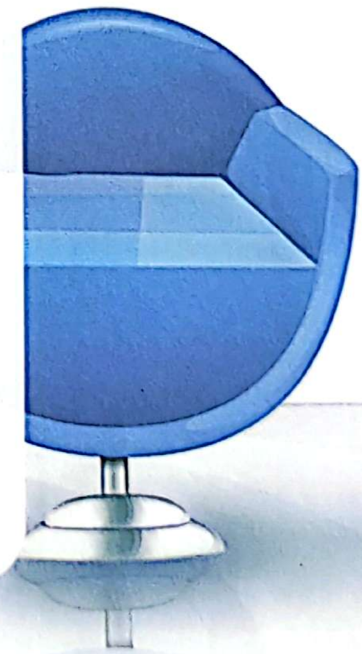

CS CamScanner

ٹیک لگا کر مت کھانا
اکڑوں بیٹھ کے کھانا تم

اپنے اٹھنے سے پہلے
دسترخوان اٹھانا تم

کھانے کے بارے میں کبھی
شکوہ نہ لب پر لانا تم

رزق کا اس میں ہے اکرام
جوتے اتار کے کھانا تم

کھانے کے جو برتن ہیں
کر کے صاف اٹھانا تم

چاٹنا اپنی انگلی کو
نورِ سنت پانا تم

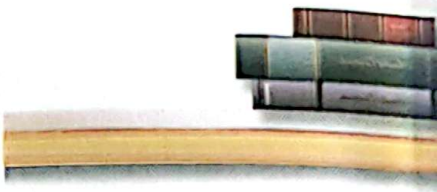

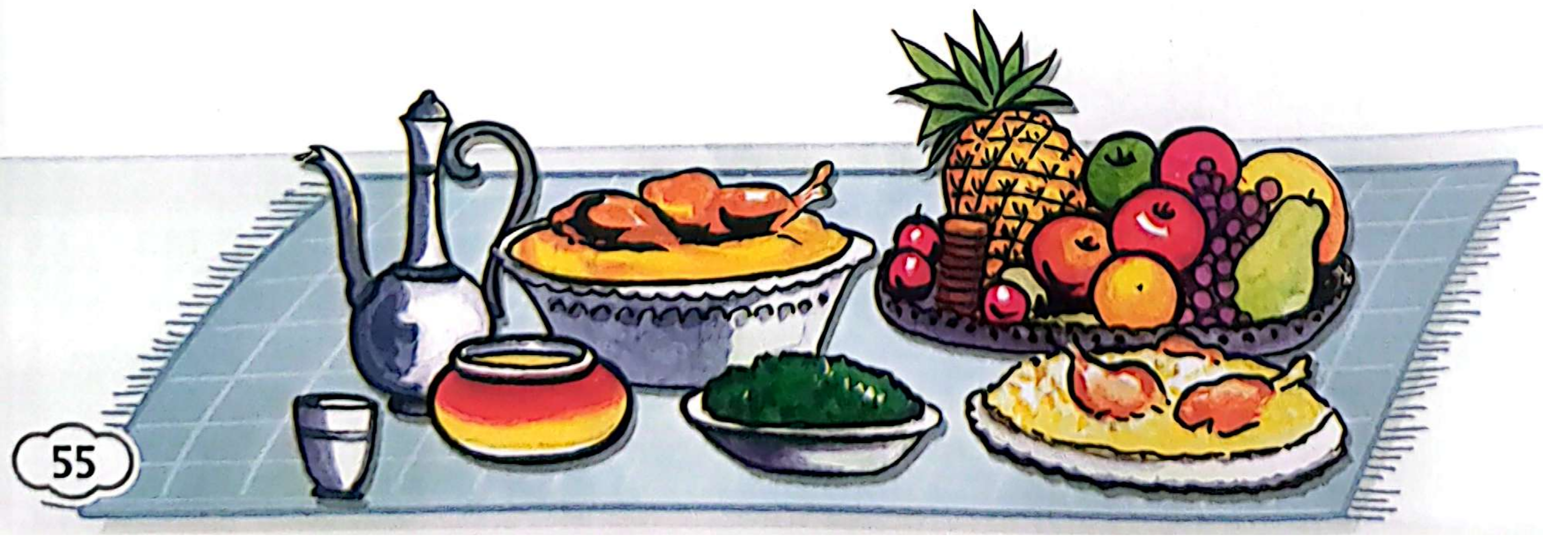

میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

میں کیا کیا بتاؤں میں کیا کیا کہوں گا
انہیں رب کی رحمت سراپا کہوں گا
انہیں تاقیامت میں اچھا کہوں گا
نہ فادر نہ ڈیڈی نہ پاپا کہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

کہوں آنٹی اب میں چاچی کو کیوں کر
پکاروں میں ناموں سے باجی کو کیونکر
کہوں ماما، ممی، میں امی کو کیونکر
میں اچھی روایت پہ چلتا رہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

میں چاچا کو انکل نہ بولوں گا ہرگز
نہ اغیار کا مال مولوں گا ہرگز
خلافِ ادب لب نہ کھولوں گا ہرگز
جو اس راہ میں ہو مشقت سہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

CS CamScanner

کزن کیوں کہوں رشتہ داروں کو آخر
میں اک نام کیوں دوں ہزاروں کو آخر
نہ کیوں روکوں جدت کے ماروں کو آخر
میں اپنی سی کوشش تو کرتا رہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

اثر خیر و برکت بھی اس میں چھپی ہے
ہماری روایت بھی اس میں چھپی ہے
سعادت، محبت بھی اس میں چھپی ہے
میں اغیار کی سمت مائل نہ ہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

تم نہ بدلنا مرے بچو

اب سنتِ سرکار ﷺ پہ چلنا مرے بچو
بدلے یہ جہاں تم نہ بدلنا مرے بچو

نقالیٔ کفار جہنم کا ہے رستہ
تم سانچۂ اسلام میں ڈھلنا مرے بچو

ابلیس تو انسان کا دشمن ہے ازل سے
ابلیس کے رستے پہ نہ چلنا مرے بچو

ہرگز نہ کبھی مولنا مولیٰ کے غضب کو
آگے نہ کبھی حد سے نکلنا مرے بچو

ہیں بغض و حسد نارِ جہنم کی شعائیں
ہرگز کسی بچے سے نہ جلنا مرے بچو

جو بچے کہ ضدی ہیں وہ اچھے نہیں ہوتے
اب تم نہ کسی شے پہ مچلنا مرے بچو

دنیا ہی میں عادات کو تم اپنی سنوارو
عقبیٰ میں کہیں ہاتھ نہ ملنا مرے بچو

غربت میں بھی کرنا نہ فراموش خودی کو
غیروں کے نوالوں پہ نہ پلنا مرے بچو

CS CamScanner

السلام علیکم

کرو میرے یار السلام علیکم
بناؤ شعار السلام علیکم

ملے جب بھی کوئی مسلمان تم کو
ہو بے اختیار السلام علیکم

یہ نیکی ہے، نیکی میں سبقت ہے بہتر
ہے کیوں تم پہ بار السلام علیکم

ہے کب نیکی محدودِ محراب و منبر
سرِ رہ گزار السلام علیکم

مٹاتا ہے آپس کی بغض و عداوت
بڑھاتا ہے پیار السلام علیکم

دعا ہے، دعاؤں سے شرمانا کیسا
بصد افتخار السلام علیکم

نہ اکتاؤ تکرارِ سنت سے ہرگز
کرو بار بار السلام علیکم

طوالت نصیحت کو زحمت نہ کر دے
کرو اختصار السلام علیکم

CamScanner

آموں کی بہار

وہ خواب بھی کیا خواب تھا، تاحدِ نظر آم
یاں آم تھا واں آم، اِدھر آم اُدھر آم

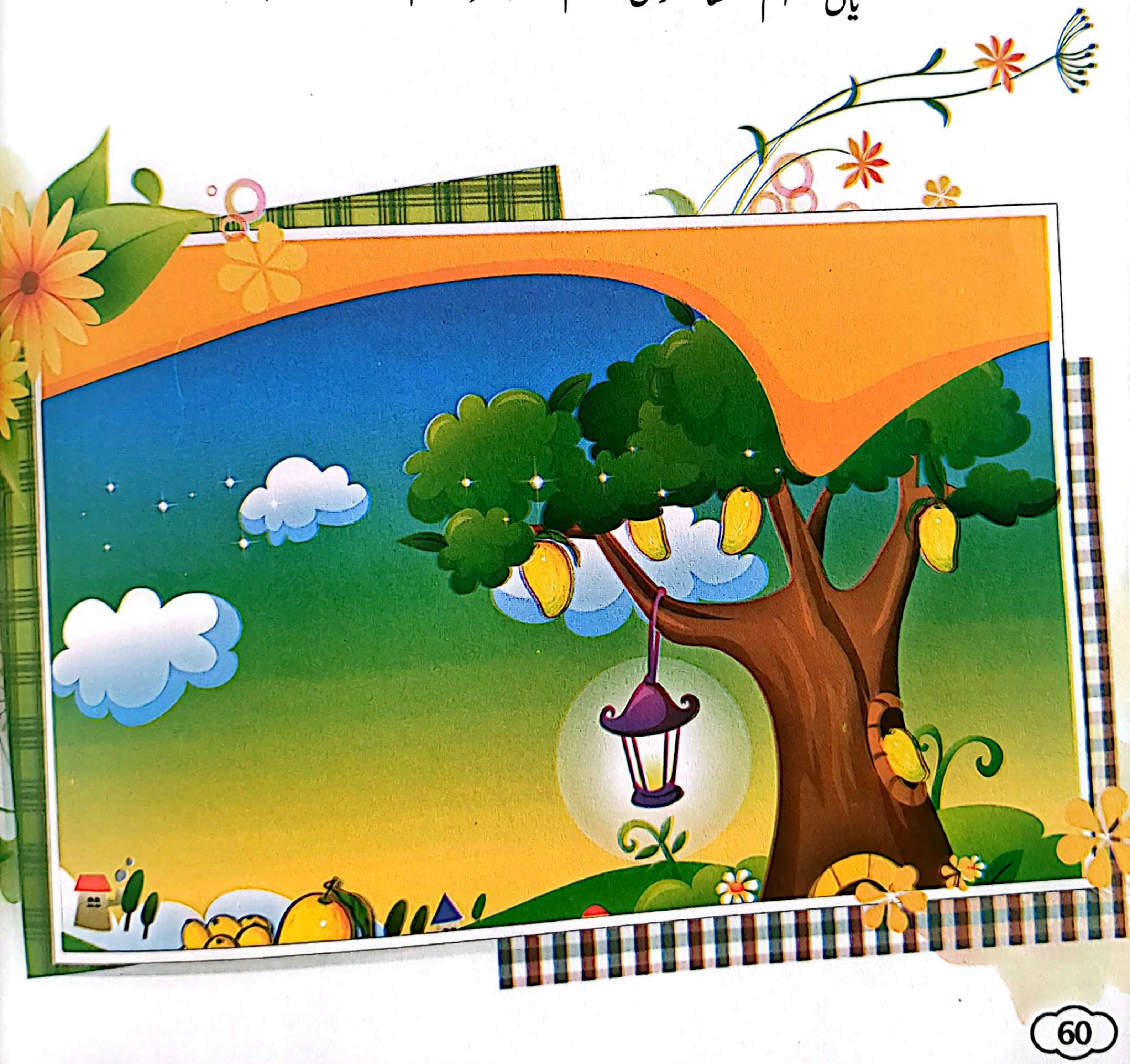

CS CamScanner

آم آ رہا ہے

مرا جذبۂ شوق کام آ رہا ہے
کہ بازار میں دیکھو آم آ رہا ہے

غریب و امیر اس کے شیدائی یکساں
پسندیدۂ خاص و عام آ رہا ہے

کسی مقتدی کو خریدوں میں کیونکر
کہ جب خود پھلوں کا امام آ رہا ہے

سب ہاتھوں کو پھیلائیں آنکھیں بچھائیں
پھلوں میں وہ عالی مقام آ رہا ہے

وہ چونسا، سرولی، وہ سندھڑی وہ فضلی
وہ آموں کا اک اژدھام آ رہا ہے

ہے لنگڑا پہ لنگڑاتے لنگڑاتے دیکھو
وہ محبوبِ مَن خوش خرام آ رہا ہے

مجھے ہے خوشی جو ہیں دیوانے اس کے
اثر ان میں میرا بھی نام آ رہا ہے

CamScanner

آم کا شوق

آم کو ہم نے جو موضوع بنا رکھا ہے
ناقدِ آم نے کیوں شور مچا رکھا ہے

ذوق مل جائے جو اعلیٰ تو پتہ چل جائے
آم میں رب نے کوئی خاص مزہ رکھا ہے

خاص لوگوں کے لیے کب کیا مخصوص اسے
آم کو رب نے سرِ عام سجا رکھا ہے

گر یہ ابھرا تو جہاں بھر میں مچے گی ہلچل
آم کا شوق ابھی ہم نے دبا رکھا ہے

خوشبوئے آم چھپاؤ گے کہاں تک ہم سے
تم نے جو آم کی پیٹی کو چھپا رکھا ہے

غیر محفوظ جو پایا اسے ہم نے باہر
توند کو آم کا گودام بنا رکھا ہے

آم کے نام سے بدنام ہے دنیا میں آثر
طعن و الزام نے الفت کو بڑھا رکھا ہے

آم ہے، اور آم ہے اور آم ہے

چھٹیاں ہیں، میں ہوں، میٹھا آم ہے
اور اب میرا بھلا کیا کام ہے

مینگو کھانا اور پینا مِلک شیک
شغل اب اپنا یہ صبح و شام ہے

گرمیاں ہیں گرمیاں ہیں گرمیاں
آم ہے، اور آم ہے اور آم ہے

ناشتہ، کھانا، ڈنر، یا لنچ ہو
آم کے موسم میں نذرِ آم ہے

میں نہیں چھوڑوں اب لنگڑے کی ٹانگ
چوس لوں گا چونسا ایسا آم ہے

آم کہتا ہے جسے سارا جہاں
واقعی شاہِ ثمر کا نام ہے

اس کی قوت کا بھلا کیا پوچھنا
فوقِ صدہا پستہ و بادام ہے

شوق جس کو آم کھانے کا نہیں
ذوق میں وہ ہمسرِ اَنعام ہے

سب پھلوں کا جب تقابل ہو اثر
آم ہی بس قابلِ اِنعام ہے

آم کا خاندان

گرمیاں اس طرح مناتا ہوں
شیک پیتا ہوں آم کھاتا ہوں

آم کا خاندان ہے گھر میں
اس کے ہر فرد کو بلاتا ہوں

لنگڑا آتا ہے جب کہ لنگڑاتا
اس کو میں پیٹ میں بٹھاتا ہوں

جب کہ کرتا ہوں چونسے کو چوائس
گٹھلی تک چوس چوس جاتا ہوں

ہے سرولی کہ سر ولی ہے وہ
سیر ہو کر اسے میں کھاتا ہوں

جس کو انور رٹول کہتے ہیں
اس کے انوار خوب پاتا ہوں

فضلی کی بھی عجب فضیلت ہے
فیض اس کا میں خوب اٹھاتا ہوں

اور طوطا پری ہے جس کا نام
اس کو لمحوں میں میں اڑاتا ہوں

ساری دنیا کی نعمتیں کھا کر
اپنے مولیٰ کے گیت گاتا ہوں

CS CamScanner

آم کے بغیر

بے کل ہے روح دل ہے حزیں آم کے بغیر
گرمی میں کوئی لطف نہیں آم کے بغیر

آتا ہے صرف آم کے دیدار میں مزہ
منظر نہیں ہے کوئی حسیں آم کے بغیر

وہ خاص ہو کہ عام ہو، موسم میں آم کے
آئے نہ کوئی میرے قریں آم کے بغیر

ہلچل نہیں ہے قلب میں جل تھل نہیں ہے چشم
بنجر ہے گویا دل کی زمیں آم کے بغیر

میری طرف سے پیشگی ہو معذرت قبول
دعوت جو منعقد ہو کہیں آم کے بغیر

مشہور خوش مزاج ہے یاروں میں وہ مگر
ہے پرشکن اثرؔ کی جبیں آم کے بغیر

ان میں کوئی مٹھاس نہیں ذائقہ نہیں
نظمیں اثرؔ جو تم نے لکھیں آم کے بغیر

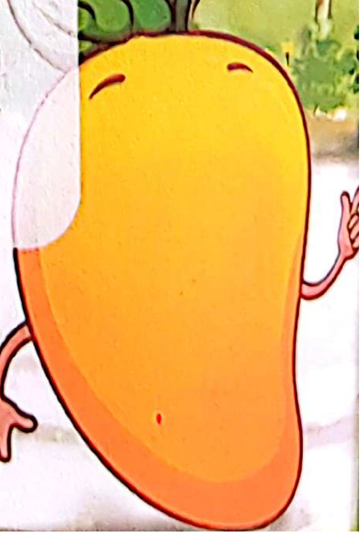

آم ہی آم ہے

جدھر دیکھتا ہوں ادھر آم ہے
ارے آم کیا ہے سرِ عام ہے
جو پھیکا ہے کھٹا ہے کب آم ہے
کہ وہ آم پر ایک الزام ہے
اسے لوگ کہتے ہیں کیری ہے یہ
جو بچہ ہے کچا ہے اور خام ہے
مجھے گرمیاں ہیں جبھی تو پسند
کہ اس میں فقط آم ہی آم ہے
سرولی ہے چوسا ہے طوطا پری
کہ لنگڑے کا بھی تو بڑا نام ہے
اسے لوگ کہتے ہیں شاہِ ثمر
یہ بندوں پہ مولیٰ کا انعام ہے
خریدوں میں کس طرح پھل دوسرے
کہ موجود بازار میں آم ہے

CS CamScanner

تعزیتِ فرقتِ محبوب

وہ پوچھتے ہیں کس لئے چہرہ اتر گیا
سنیے! خدانخواستہ کیا کوئی مر گیا

کیا کھو گیا ہے آپ کا بٹوہ جنابِ من
یا جیب کترا، جیب کہیں صاف کر گیا

کیا چوری ہو گئی ہے کہیں بھینس آپ کی
یا بیل راہِ راست سے ہٹ کر ٹکر گیا

کیا دشمنوں کی آج طبیعت خراب ہے
یا دل کسی چڑیل کے سائے سے ڈر گیا

دل ہی تو ہے یہ، سنگ یا آہن تو ہے نہیں
اصرارِ تعزیت پہ بالآخر بپھر گیا

رو کر کہا کہ آپ کو اس کی خبر نہیں؟
مہمان آیا، آتے ہی واپس وہ گھر گیا

اب تو سمجھ گئے، کہ ہوں مغموم کس لئے
محبوب دوست ''آم'' کا موسم گزر گیا

آم رخصت ہو گیا

آہ صد افسوس ہے پھر آم رخصت ہو گیا
جس کو کھاتا تھا میں صبح و شام رخصت ہو گیا

کیوں نہ اس غم پر پڑھوں میں ''انا اللہ'' دوستو
درحقیقت رب کا اک انعام رخصت ہو گیا

حوصلہ رکھ منتظر رہ موسمِ گرما کا پھر
بین مت کر اب دلِ ناکام، رخصت ہو گیا

دیکھنے سے جس کے ہوتی تھیں نگاہیں شادباد
جس سے پاتا تھا یہ دل آرام رخصت ہو گیا

روکنا چاہا بہت لیکن وہ نکلا بے وفا
آخرش محبوبِ خاص و عام رخصت ہو گیا

پھیکی لگتی ہے مجھے تو زندگی اس کے بغیر
کیف و لذت کا وہ شیریں جام رخصت ہو گیا

سیر کیا ہوتی طبیعت، بطن ہے خالی ابھی
چھوڑ کر وہ، مجھ کو تشنہ کام رخصت ہو گیا

اب کسی کے جال میں یہ قید ہو سکتا نہیں
تھا اثر جس کا اسیرِ دام رخصت ہو گیا

CS CamScanner

CamScanner

بچوں کا اسلام پڑھو

جانتے ہو تم میرا نام
میں ہوں بچوں کا اسلام

بچوں کا اسلام پڑھو تم

رحمانی احکام پڑھو تم
شیطاں ہے ناکام پڑھو تم
صبح پڑھو تم شام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

مت دہکاؤ اپنے دیدے
دیکھو مت شیطانی جریدے
اللہ کا پیغام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

گالی دو ہرگز نہ کسی کو
اچھی اچھی باتیں سیکھو
کیوں تہمت الزام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

دینِ حق پر مرنا ہے تو
دل کو منور کرنا ہے تو
مولیٰ کا انعام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

گمراہوں کی راہ سے بچنا
مظلوموں کی آہ سے بچنا
ظالم کا انجام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

CamScanner

میں ہوں بچوں کا اسلام

بعدِ دعا اور قبلِ کلام پیارے بچو تم کو سلام
جانتے ہو تم میرا نام
میں ہوں بچوں کا اسلام

عمدہ بھی ہوں سادہ بھی پڑھتے ہیں مجھ کو دادا بھی
بچے مفت میں ہیں بدنام
میں ہوں بچوں کا اسلام

ماموں اور ممانی بھی قاریہ دادی نانی بھی
میں مقبولِ خاص و عام
میں ہوں بچوں کا اسلام

پورے پاکستان میں آج کب ہوں تعارف کا محتاج
کافی ہے بس میرا نام
میں ہوں بچوں کا اسلام

قرآں کی تشریح کے ساتھ دلچسپی، تفریح کے ساتھ
حق کا دیتا ہوں پیغام
میں ہوں بچوں کا اسلام

قصے اور لطیفے بھی رنگارنگ شگوفے بھی
دلکش، رنگیں میرا جام
میں ہوں بچوں کا اسلام

گمراہی سے بچاتا ہوں راہِ حق دکھلاتا ہوں
راہنما ہوں ہر ہر گام
میں ہوں بچوں کا اسلام

دامنِ ذوق بھرو بچو میری قدر کرو بچو
سمجھو مولیٰ کا انعام
میں ہوں بچوں کا اسلام

نثر کے اعلیٰ گہر مجھ میں منظوماتِ اثر مجھ میں
پُرتاثیر میرا کلام
میں ہوں بچوں کا اسلام

خاص نمبر

خاص لوگوں کو بتانا چاہیے
خاص نمبر خاص آنا چاہیے

جو چھپے ماچس کی ڈبیہ پر فقط
ان لطیفوں کو بھلانا چاہیے

جن لطیفوں سے جبیں ہو پُرشکن
جان اب ان سے چھڑانا چاہیے

صرف پھیکی مسکراہٹ کی بجائے
کُھل کھلا کر کِھلکِھلانا چاہیے

اشتیاق احمد چچا کے خامہ سے
اشتیاق اپنا بڑھانا چاہیے

پیارے پیارے آم کے اشعار سے
خاص نمبر کو سجانا چاہیے

خاص نمبر شائع ہو جانے کے بعد
آم نمبر بھی تو آنا چاہیے

آم نمبر جب چھپے تو، آم کا
ٹوکرا بھی ساتھ آنا چاہیے

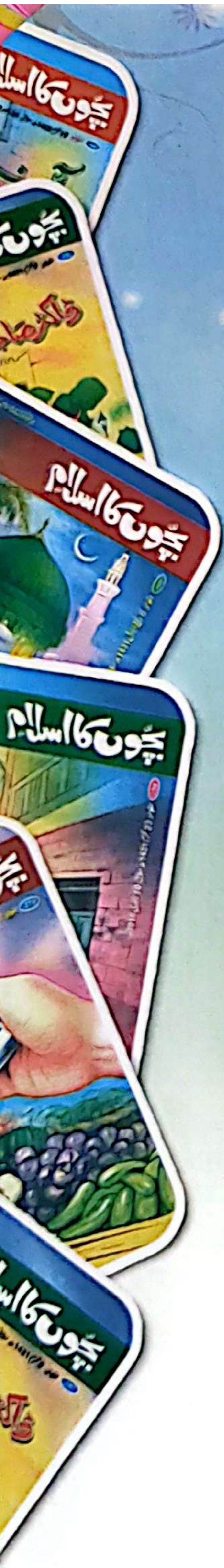

ٹوکرے پر یاد آیا، ٹوکرا
اب تو ردّی کا ہٹانا چاہیے
جو اشاعت کے نہ ہوں قابل خطوط
ان کو دریا میں بہانا چاہیے
پھر کہیں گے بچے ایڈیٹر کو تو
خط بہانے کا بہانہ چاہیے
خط پہ یاد آیا کہ ہر ہفتے ہمیں
خود ہی اپنا خط بنانا چاہیے
یاں بنانا سے نہیں کیلا مراد
کب اکیلا کیلا کھانا چاہیے
ذکر جب کھانے کا آیا بھول سے
پھر تو کھانا یاد آنا چاہیے
یاد آنے پر ہمیں یاد آ گیا
یادِ ماضی بھول جانا چاہیے
حال کو تبدیل کر کے دوستو
اپنا مستقبل سجانا چاہیے
اصل مستقبل تو عقبیٰ ہے اثرؔ
دارِ عقبیٰ کو سجانا چاہیے

CamScanner

ماہِ صیام اور
عیدین کی رونقیں

سجدوں سے چاند رات سجاؤ کہ عید ہے
اٹھو علی الصباح نہاؤ کے عید ہے

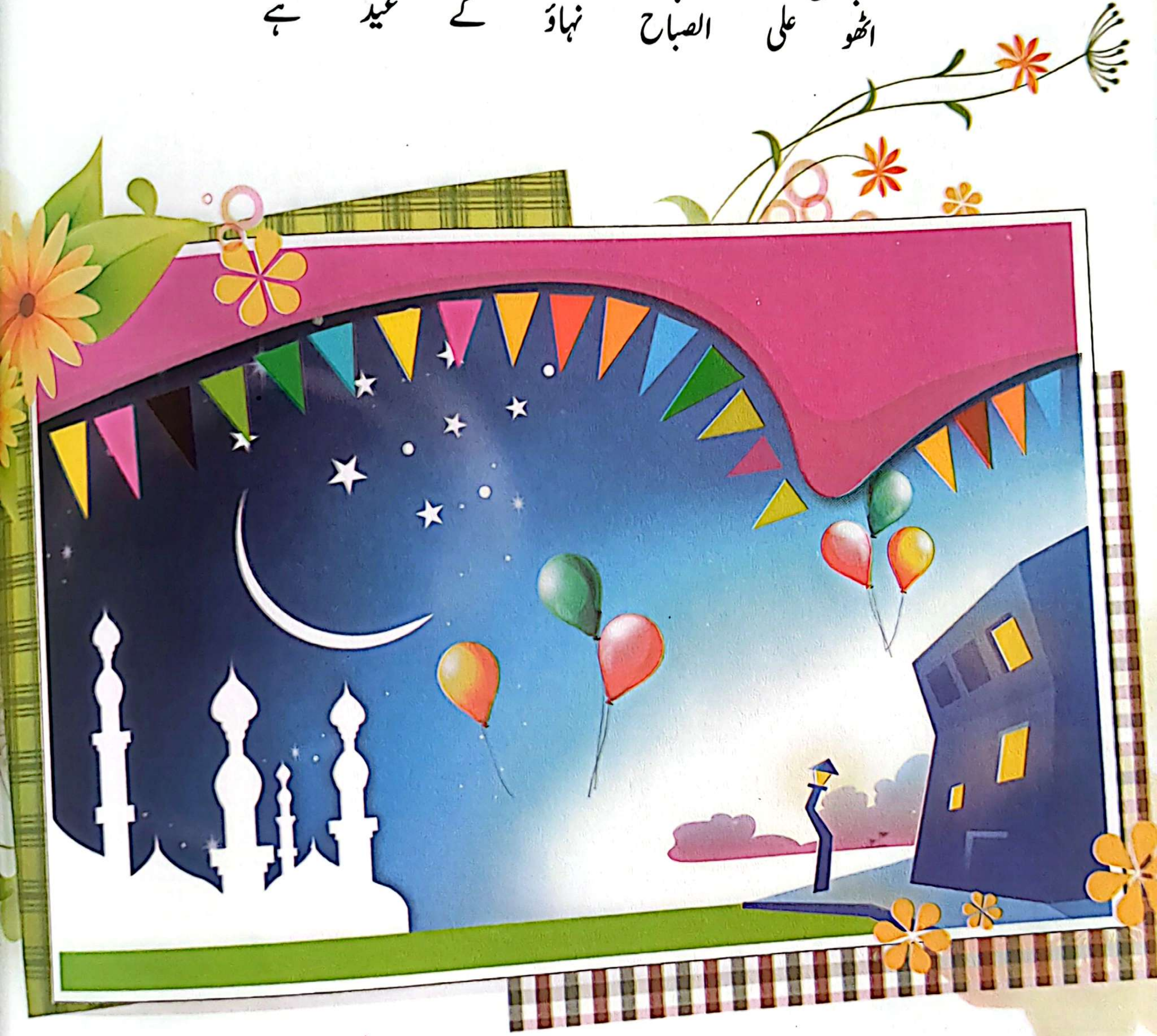

CamScanner

رمضان مبارک

رحمت کی گھٹا چھائی ہے ہر آن، مبارک
کل عالمِ اسلام کو رمضان مبارک

آزاد ہے روحانیتِ صاحب ایماں
پابند ہے زنجیر میں شیطان، مبارک

دشوار ہوئی ماہِ مبارک میں برائی
اور دین پہ چلنا ہوا آسان، مبارک

روزہ ہے گناہوں کے لیے ڈھال، بہرحال
سرکارِ دوعالم کا ہے فرمان مبارک

ایماں کو حسیں کر دیا رمضاں کی بدولت
اللہ تعالیٰ کا یہ احسان مبارک

طاعات و عبادات و مناجات، خوشابخت
اور سننا تراویح میں قرآن مبارک

فساق بھی عشاق کا پہنے ہیں لبادہ
رمضانِ مبارک کا یہ فیضان مبارک

بندوں پہ یہ لازم ہے اثرؔ قدر کریں خوب
آیا ہے خدا پاس سے مہمان مبارک

CamScanner

آیا مہِ صیام

قلب و نظر کو روح کو بھایا مہِ صیام
پھر اک نرالی شان سے آیا مہِ صیام

بدبخت ہے وہ جس نے کہ روزے قضا کیے
خوش بخت ہے وہ جس نے کہ پایا مہِ صیام

خود سر چھپائے پھرنے لگی معصیت کی دھوپ
رحمت کا ابر بن کے جو چھایا مہِ صیام

ہرجائیوں میں، اہلِ وفا میں تمیز ہو
مولیٰ نے اس لیے بھی بنایا مہِ صیام

اس ماہ میں بھی رب کو جو راضی نہ کر سکا
بس یوں سمجھ لو اس نے گنوایا مہِ صیام

اس کو ہوا نصیب ولایت کا گلستاں
تقویٰ کے گُل سے جس نے سجایا مہِ صیام

بدلے میں بھوک پیاس کی برداشت کے اثر
بخشش کا توشہ ساتھ ہی لایا مہِ صیام

CamScanner

میاں گڈو

میاں گڈو بھی عجب کام اکثر کرتے ہیں
روزہ رکھتے نہیں افطار مگر کرتے ہیں

کب اٹھیں گے مرے گھر والے برائے سحری
اسی لالچ میں تو وہ شب سے سحر کرتے ہیں

وقتِ افطار بصد شوق وہ بے تابی سے
کھانے پینے ہی کی اشیا پہ نظر کرتے ہیں

سحری، ناشتا، لنچ اور ڈنر اور افطار
یہی کرتے ہیں، کوئی کام اگر کرتے ہیں

ہے یہی وجہ میاں گڈو بنے ہیں لڈو
جو ہیں حلوائی بڑی ان کی قدر کرتے ہیں

میاں گڈو تو ہوئے چکنے گھڑے کی مانند
شعر اثر آپ کے کب ان پہ اثر کرتے ہیں

CamScanner

منے میاں نے روزہ رکھا

وقتِ سحر وہ از خود جاگے
منہ دھونے کو اٹھ کر بھاگے
کھانے پینے میں تھے آگے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

دن چڑھتے ہی دھوپ جو چھائی
کھائی فوراً دودھ ملائی
مقصد تھا بس روزہ کشائی
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

چیونگم بھی تادیر چبائے
روٹی سالن سب کچھ کھائے
پانی پینے سے گھبرائے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

بھولا پن خود اِس سے عیاں ہے
پوچھا ہم نے روزہ کہاں ہے
بولے وہ بکسے میں نہاں ہے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

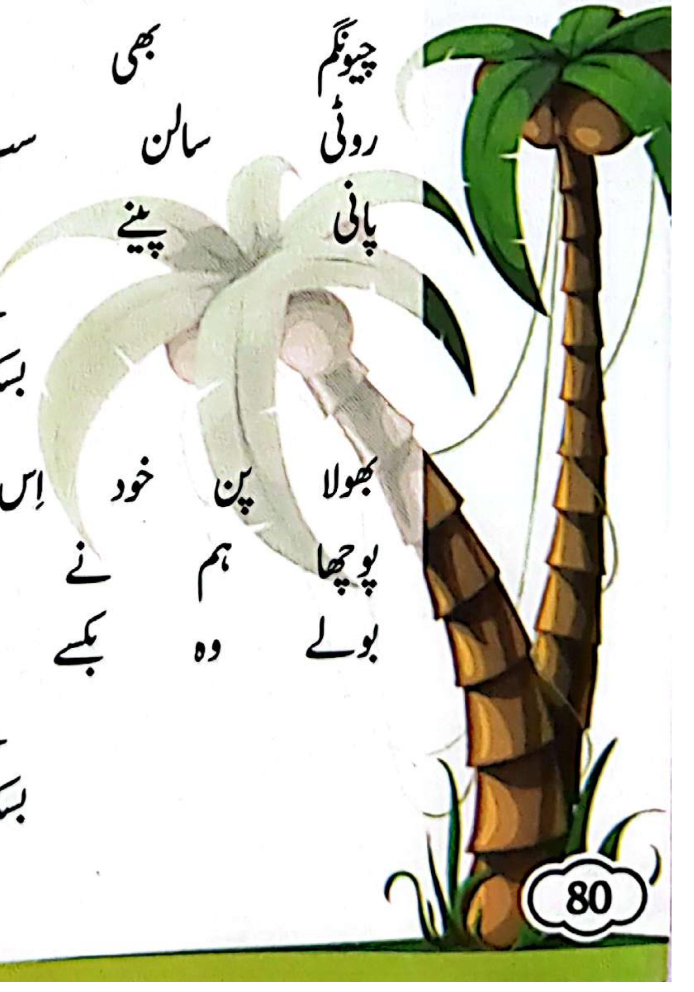

سوئے نہیں وہ دن بھر جاگے
کھیلے کودے دوڑے بھاگے
افطاری میں سب سے آگے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

امی ابو تو شاداں تھے
باہر والے سب حیراں تھے
منے میاں پھر منے میاں تھے

منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

CamScanner

شبِ قدر

پلک بھی جھپکنے سے ڈرتے ہیں ہم
شبِ قدر کی قدر کرتے ہیں ہم

دعا رب سے رو کر جو کرتے ہیں ہم
تو دامن عطاؤں سے بھرتے ہیں ہم

ادا ہوں حقوق و فرائض یہاں
کہ محشر کی پیشی سے ڈرتے ہیں ہم

ہوں جب بھی کبھی غفلتوں کا شکار
فلک سے زمیں پر اترتے ہیں ہم

بڑھیں کیوں نہ ذکر و عبادات میں
دم عشقِ الٰہی کا بھرتے ہیں ہم

تجھے بھول جائیں تو لگ جائے زنگ
تجھے یاد کر کے نکھرتے ہیں ہم

درِ حق تعالیٰ کی تحصیل کو
رہِ مصطفیٰ ﷺ سے گزرتے ہیں ہم

کبھی غفلتوں سے ہوں بدحال تو
ترا نام لے کر سنورتے ہیں ہم

CamScanner

چندا ماموں

ستم یوں نہ فرمایئے چندا ماموں
بعجلت نکل آیئے چندا ماموں

خفا ہوں گے ورنہ یہ بھانجے زمیں پر
بس اب جلوہ دکھلایئے چندا ماموں

مری پیاری امی کے بھائی ہیں جب آپ
مرے گھر بھی آ جایئے چندا ماموں

بنا آپ کی دید کے عید کیا ہو
ذرا خود ہی بتلایئے چندا ماموں

کبھی آپ سے میں نہ مانگوں گا چندہ
بلاخوف آ جایئے چندا ماموں

سعودی عرب میں تو دیکھے گئے آپ
یہاں بھی نظر آیئے چندا ماموں

تکیں آپ کی راہیں میری نگاہیں
قدم رنجہ فرمایئے چندا ماموں

نہ کیجے قیام آپ بے شک زمیں پر
سویاں تو کھا جایئے چندا ماموں

میٹھی میٹھی عید

یوں میٹھی میٹھی عید کی خوشیاں منائیں گے
پڑھ کر نماز، خوب سویاں اڑائیں گے

پہنیں گے زرق برق لبادے بصد خوشی
گھومیں پھریں گے، اچھلیں گے کودیں گے گائیں گے

بیٹھیں گے پشتِ اونٹ پہ ہو جائیں گے بلند
یوں سارے ہی محلے کے چکر لگائیں گے

آپس کی میل جول سے محظوظ ہوں گے سب
اک دوسرے کے گھر میں بھی آئیں گے جائیں گے

گھر میں جگہ نہ ہو تو کوئی بات ہی نہیں
ہم اپنے دوست، یار کو دل میں بٹھائیں گے

رکھیں گے یاد صدقہ و خیرات سے انہیں
محتاج کو غریب کو کیونکر بھلائیں گے

شہدائے دین حق ہوں فراموش کس طرح
وہ ہر قدم پہ ہم کو اکثر یاد آئیں گے

CamScanner

کہ عید ہے

سجدوں سے چاند رات سجاؤ کہ عید ہے
اٹھو علی الصباح نہاؤ کہ عید ہے
اے دوست عیدگاہ کو آؤ کہ عید ہے
رب کے حضور سر کو جھکاؤ کہ عید ہے
خود اچھے کھانے پکاؤ کہ عید ہے
چولہا غریب کا بھی جلاؤ کہ عید ہے
مقہور مومنین کے حق میں دعا کرو
مت اپنے بھائیوں کو بھلاؤ کہ عید ہے
مت مولنا خوشی میں گناہوں کی گندگی
اب نیکیوں کا مال کماؤ کہ عید ہے
سینے میں کینہ رکھنا خدا کو نہیں پسند
روٹھے ہوؤں کو بڑھ کے مناؤ کہ عید ہے
وسعت جو دی ہے رب نے، سویاں، مٹھائیاں
خود کھاؤ دوسروں کو کھلاؤ کہ عید ہے
بعدِ مہِ صیام جو غفلت کا ہیں شکار
سوئے ہوئے دلوں کو جگاؤ کہ عید ہے

شرماتا ہے بکرا

یقیناً خود پہ اتراتا ہے بکرا
فقط ''میں میں'' ہی چِلاتا ہے بکرا

کوئی اس کے مقابل لاکھ بولے
بس اپنی دھن میں ہی گاتا ہے بکرا

میں آیا ہوں فلاں کے گھر میں دیکھو
زمانے بھر کو بتلاتا ہے بکرا

جو ''دس'' سے کم لگائے اس کی قیمت
اسے خاطر میں کب لاتا ہے بکرا

نہیں آسان بکرے تک رسائی
بڑی مشکل سے ہاتھ آتا ہے بکرا

کوئی گاہک جو چاہے دانت گننا
جھکا کر سر کو شرماتا ہے بکرا

اسے پانی سے نہلاتے ہیں بچے
لہو سے خود کو نہلاتا ہے بکرا

تگ و دَو سے مِلا کرتا ہے لیکن
سہولت سے چلا جاتا ہے بکرا

CS CamScanner

"میں میں" کا فلسفہ

خود کو قصائیوں سے بچائے گا کب تلک
بکرے کا باپ خیر منائے گا کب تلک

چھپتا پھرے گا تابکہ ریوڑ کے درمیاں
اور گاہکوں سے خود کو بچائے گا کب تلک

بیسن پلا کے تجھ پھلائیں گے تاجران
لاغر بھلا تو خود کو بنائے گا کب تلک

کب تک رہے گا اپنے عزیزوں کے آس پاس
سچ سچ بتا تو گھر مرے آئے گا کب تلک

کب تک نہ باز آئے گا اٹھکیلیوں سے تو
سینگ اپنے بھائیوں سے لڑائے گا کب تلک

سونے نہ دے گا رات کو "میں میں" کے شور سے
آخر محلے بھر کو جگائے گا کب تلک

وقتِ فنا بھی اپنی انا کا ہے تجھ کو زعم
"میں میں" کا فلسفہ تو سنائے گا کب تلک

CamScanner

منے میاں کی گائے

پیش جب منے میاں نے گھر میں اپنی رائے کی
ابو ابو ہم بھی قربانی کریں گے گائے کی
جونہی ابو نے سنی یہ رائے فوراً ہائے کی
اسقدر مہنگائی میں قربانی وہ بھی گائے کی
اس کی خاطر تو ہمیں گھر بیچنا پڑ جائے گا
گھر کرائے کا ہمیں پھر دیکھنا پڑ جائے گا

پھر کہا منے نے ابو دل بڑا کر لیجیے
آپ قربانی کا پہلے حوصلہ کر لیجیے
اس عبادت کو نہیں ہرگز قضا کر لیجیے
سورۂ بقرا کو پڑھ کر ہی دعا کر لیجیے
حق تعالیٰ آپ کو بھی دیں گے وسعت گائے کی
جمع ہو جائے گی آسانی سے قیمت گائے کی

گائے کے آنے سے گھر بھر میں خوشی آجائے گی
غم کی تاریکی چھٹے گی روشنی آ جائے گی
بند ہو گا رونا، ہونٹوں پر ہنسی آ جائے گی
سچ بتاؤں زندگی میں زندگی آ جائے گی
دوستوں کے ساتھ مل کر گائے کو ٹہلائیں گے
باوجودِ موسمِ سرما اسے نہلائیں گے

CamScanner

وقف ہو جائیں گے ہم گائے کی خدمت کے لیے
رات بھر جاگیں گے ہم اس کی حفاظت کے لیے
سہرا پہنائیں گے اس کے رخ پہ زینت کے لیے
آئیں گے احباب گائے کی زیارت کے لیے
گائے کی تعریف میں مل کر قصیدے گائیں گے
عید کے دن کر کے قربانی اسی کو کھائیں گے

جانبِ قربان گہ لے جائیں گے اعزاز سے
سوئے مقتل وہ روانہ ہو گی اس انداز سے
خوفِ نیزہ کو گرا دے گی نگاہِ ناز سے
منہ کو آئیں گے کلیجے اس کے سوز و ساز سے
اپنے مالک کی رضا پر جان سے جائے گی وہ
یوں خدا پر جان دینا ہم کو سکھلائے گی وہ

CamScanner

اک گائے کی کہانی

اب کیا تمھیں سناؤں یہ بات ہے پرانی
پیدا میں جب ہوئی تھی زندہ تھی میری نانی
کہتی تھیں پیار سے وہ مجھ کو اے گاؤ رانی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

پھرتی تھی گاؤں میں جب کیا رُت تھی وہ سہانی
گاؤں کا پیارا منظر اس پر نئی جوانی
میں کیا کہوں مصیبت جب آئی ناگہانی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

انسان ایک آیا گاڑی میں پھر بٹھایا
لوسن کبھی دکھایا ڈنڈا کبھی لگایا
المختصر وہ مجھ کو پھر شہر لے کے آیا
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

آلودگی فضا کی آئی نہ راس مجھ کو
شہروں کی اک ذرا بھی بھائی نہ گھاس مجھ کو
پر اپنے خانداں کا رکھنا تھا پاس مجھ کو
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

عسرت میں جیسے تیسے میں نے کیا گزارا
غصے پہ رکھا قابو اخلاق کو سنوارا
لے لیجئے قسم جو پاؤں کسی کو مارا
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

آئی جو عید الاضحیٰ آئے قصائی بھائی
بغدے پہ ڈالا پانی اور دھار بھی لگائی
تیار ہو گئے وہ پھر آستیں چڑھائی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

میں بھی بہ عزم و ہمت قربان گاہ پہنچی
جوں ہی قصائیوں پر میری نگاہ پہنچی
یکلخت آسماں پر اک گرم آہ پہنچی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

حکمِ خدا پہ آخر قربان ہو گئی میں
خود اپنی جان سے بھی انجان ہو گئی میں
دربارِ ایزدی میں مہمان ہو گئی میں
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

چائنا بکرا

جب ہم پہنچے بکرا منڈی
گرم تھی منڈی جیب تھی ٹھنڈی

بکروں کو حسرت سے دیکھا
بھیڑوں کو حیرت سے دیکھا

ان کو دیکھ کے ہم شرمائے
وہ تو ہمارے ہاتھ نہ آئے

سب پھرتے تھے محوِ حیرت
اک بکرے کی اتنی قیمت

ان سے تو انسان ہے سستا
اہلِ پاکستان ہے سستا

کاش کہ ہم بھی بکرے ہوتے
تخت پہ بیٹھے اکڑے ہوتے

اک بکرا جب ہم نے مُولا
اس نے فوراً جبڑا کھولا

زور سے اس کو چھینک جو آئی
بتیسی کو باہر لائی

پیر جب اس نے زور سے پٹخا
گھر تھا نقلی فوراً چٹخا

سینگ جب اس کا ہم نے پکڑا
ہاتھ میں آیا جڑ سے اکھڑا
کان جو اس کے ہم نے کھینچے
کان اکھڑ کر ہاتھ میں پہنچے
دیکھ کے یوں حیران ہوئے ہم
بکرے پر قربان ہوئے ہم
تھا اک نازک آئینہ بکرا
نام تھا اس کا چائنا بکرا

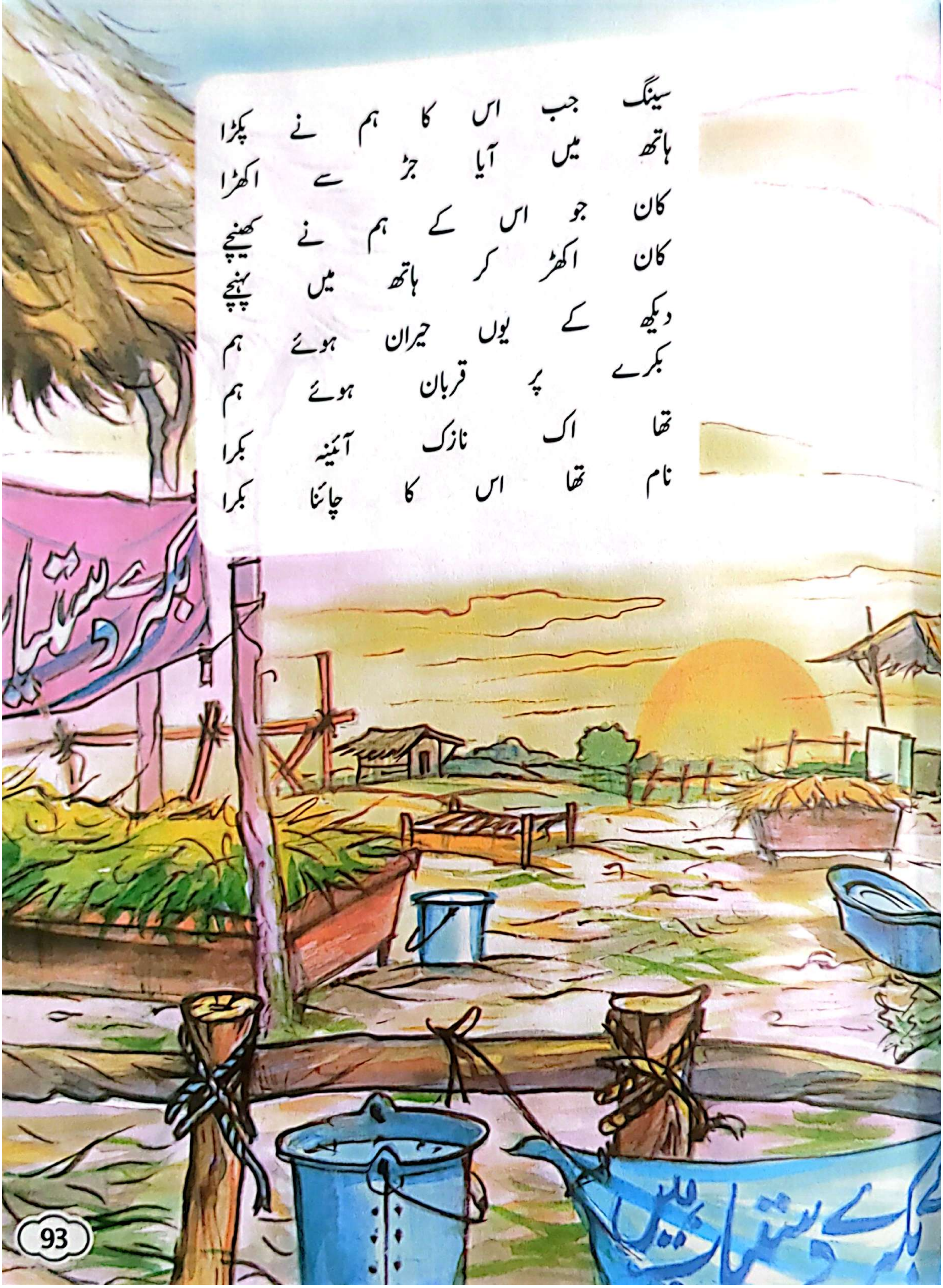

مسکراؤ، کھلکھلاؤ

کئی فِٹ پر براجمان ہے تو
کیا کوئی گوشت کی دکان ہے تو

ایک بھاری بھرکم شخصیت کی شان میں قصیدہ

کئی فِٹ پر براجمان ہے تو
کیا کوئی گوشت کی دکان ہے تو

تجھ کو دیکھا تو بڑھ گیا ایماں
رب کی قدرت کی ایک شان ہے تو

تیری تعریف ہو بیاں کیونکر
سچ ہے ناقابلِ بیان ہے تو

آب و گل کا کوئی ذخیرہ ہے
پانی مٹی کا اک مکان ہے. تو

تجھ کو تشبیہ کس سے دے شاعر
صرف ٹیلہ نہیں چٹان ہے تو

بال بچوں کی تجھ کو حاجت کیا
خود اکیلا ہی خاندان ہے تو

آسماں تجھ سے مانگتا ہے پناہ
اور زمیں پر وبالِ جان ہے تو

وہ کرے گا مہینے بھر فاقہ
جس کے گھر میں بھی میہمان ہے تو

CamScanner

توتلی نظم

بُلا تَام تلنا بُلی بات اے
بھَلا تَام تلنا بھلی بات اے
دَلا توتلا تَل میں تَلتا اُوں بات
تَمد آئَ تم تو مِلی بات اے

ملی بات میں تَاتنِ اے ادیب
بُوئت توب یہ آپ تی بات اے
نہ تولوں دا ہَلدِد میں اُلدو تی تان
دَناب ایتا تلنا بُلی بات اے

دَلت بات تَلنا اے عادت دَلت
تَئ بات اے یہ تَئ بات اے
دُباں پل دو اپنی میں لاتا اوں دوت
ملے دل تے اندل وئَ بات اے

لِتھی توتلی ندم تم نے دو آد
اتّل یہ تو بِلتُل نئ بات اے

توتلی نظم کا ترجمہ

برا کام کرنا بری بات ہے
بھلا کام کرنا بھلی بات ہے
ذرا توتلا کر میں کرتا ہوں بات
سمجھ آئی تم کو مری بات ہے
مری بات میں چاشنی ہے عجیب
بہت خوب یہ آپ کی بات ہے
نہ توڑوں گا ہرگز میں اردو کی ٹانگ
جناب ایسا کرنا بری بات ہے
غلط بات کرنا ہے عادت غلط
سہی بات ہے یہ سہی بات ہے
زباں پر جو اپنی میں لاتا ہوں دوست
مرے دل کے اندر وہی بات ہے
لکھی توتلی نظم تم نے جو آج
آثر یہ تو بالکل نئی بات ہے

گڈو

مرے گھر میں جس وقت آتا ہے گڈو
مرے گھر کی رونق بڑھاتا ہے گڈو

کبھی ہم اٹھاتے ہیں گڈو کو سر پر
کبھی گھر کو سر پر اٹھاتا ہے گڈو

یہی اس کا مسلک ہے جاگو جگاؤ
جبھی سارے گھر کو جگاتا ہے گڈو

جو چیز اس کی خاطر کوئی مول لائے
تو لمحوں میں اس کو اڑاتا ہے گڈو

کہا اس کے اسکول کے ماسٹر نے
کہ پڑھتا نہیں ہے پڑھاتا ہے گڈو

شرارت کوئی اس نے کی ہے یقیناً
نہیں بے سبب مسکراتا ہے گڈو

پٹائی تو کرتا ہے وہ دوسروں کی
مگر خود ہی آنسو بہاتا ہے گڈو

یہی ایک خامی ہے اس میں ابھی تک
کہ چھپ چھپ کے گڈی اڑتا ہے گڈو

آخر بھولا بھالا ہے شاطر نہیں ہے
جبھی بھائی بہنوں کو بھاتا ہے گڈو

CamScanner

انگلش سے اوائڈ

میں انگلش سے اوائڈ کر رہا ہوں
جبھی اردو کو سائڈ کر رہا ہوں

مرے فادر نے دی مجھ کو ٹریننگ
میں اپنے سن کو گائڈ کر رہا ہوں

میں ڈیڈی اور ماما میں مسلسل
محبت کو ڈیوائڈ کر رہا ہوں

ہے اردو نیشنل لینگوئج اپنی
جبھی اردو کو ہائڈ کر رہا ہوں

میں ہوں ان۔نون راہوں کا مسافر
مگر اوروں کو گائڈ کر رہا ہوں

نہ کیچ کر پائے کوئی بیٹس مین اب
جبھی میں بال وائڈ کر رہا ہوں

CamScanner

فوقی نے اک چوزہ پالا

فوقی نے اک چوزہ پالا
چوں چوں چوں چوں کرنے والا
اس کی خاطر ڈربہ بنایا
باجرہ پھر بازار سے لایا
پھر چوزے کو دانہ ڈالا
بے ناغہ، روزانہ ڈالا
چوزہ جوں جوں بڑھتا جاتا
ماشاء اللہ پڑھتا جاتا
بڑھنے پر معلوم ہوا یہ
عُقدہ آخرکار کھلا یہ
چوزہ کب تھا وہ چوزی تھی
مرغا کب تھا وہ مرغی تھی
ویڈنس ڈے اور سنڈے منڈے
دیتی تھی اکثر وہ انڈے
جمع کیے فوقی نے انڈے
کھائے اس کی خاطر ڈنڈے
پھر مرغی کو اس پہ بٹھایا
اِکّیس دن کے بعد اٹھایا

CS CamScanner

نکلے اس میں سے چھ چوزے
پیارے پیارے ننھے منے
مرغی کے وہ گھر میں رہتے
امی جان کے پر میں رہتے
لیکن دنیا ہے یہ فانی
اس کی ہر شئے آنی جانی
چوزوں پر بھی آئی فنا جب
اک اک کر کے مرنے لگے سب
چوزوں سے محروم ہے فوقی
آج بہت مغموم ہے فوقی

CamScanner

چاہت ہے چائے کی

آٹھوں پہر اسے تو ضرورت ہے چائے کی
چھٹتی نہیں ہے، جس کو بھی عادت ہے چائے کی

سرگرم ہُوں جو اپنے مشن میں، مَیں ہر نفس
دراصل مخفی اس میں بھی حدت ہے چائے کی

لگتا ہے بعض وقت دسمبر جو ماہِ جون
اس میں بھی کارفرما کرامت ہے چائے کی

ہاں چائنا کی اولڈ پروڈکٹ چائے ہے
دو سینچریز قبل ولادت ہے چائے کی

ہم اک برس میں پیتے ہیں اربوں روپے کی چائے
یعنی کہ ساری قوم کو چاہت ہے چائے کی

اس کی دوا نہیں ہے مسیحا کے پاس بھی
ناقابلِ علاج یہ علت ہے چائے کی

چائے نہیں ملے تو سبھی اونگھتے رہیں
ہم جاگتے ہیں یہ بھی عنایت ہے چائے کی

پیتے ہیں اس کو اولیاء اللہ بھی اکثر
سچ پوچھئے تو یہ بھی سعادت ہے چائے کی

ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا
سر میں تھا خناس بڑا
اس سے لڑا اور اُس سے لڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

اِس سے چھینا اک بسکٹ
اُس سے لیا پورا پیکٹ
جس سے چاہا اس سے اڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

جو بھی اس کو سمجھاتا
اس کی سمجھ میں کب آتا
جیسے کوئی چکنا گھڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

شوخی یوں دکھلاتا تھا
بلڈنگ پر چڑھ جاتا تھا
پِھسلا نیچے آن پڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

اس کے سر پر چوٹ لگی
اس دن اس نے توبہ کی
آیا جوں ہی وقت کڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

سیب کھانا چاہیے

اس طرح اب خود کو طاقتور بنانا چاہیے
صبح دم ہر روز اٹھ کر سیب کھانا چاہیے

قول اک دانا کا ہے آسیب سے بچنا ہے تو
سیب کھانا چاہیے بس سیب کھانا چاہیے

سیب کھانا قوتِ دل کا ہے باعث دوستو
سیب کھا کر خود کو اہلِ دل بنانا چاہیے

بات یہ مُنعَم عَلیھم کو بتا دیتے ہیں ہم
شکرِ مُنعِم کو نہ ہرگز بھول جانا چاہیے

سیب کھانا ہے سبب عیش و طرب کا، اس لیے
سیب کھا کر سب غموں کو بھول جانا چاہیے

گو مقوی ہے مگر ہے سیب بھی آخر سبب
درحقیقت لو مسبب سے لگانا چاہیے

ہکلی نظم

پھ پھ پھول بن کر کھلا کرو
مَ مَ مسکرا کے ملا کرو

تَ تَ تم بہت نَ نَ نیک ہو
مَ مرے لیے دَ دعا کرو

نَ نَ نعمتوں پہ ہَ ہر گھڑی
شَ شَ شکر رب کا ادا کرو

بَ بَ بات ہو جو کوئی بری
ہَ ہُ ہونٹ کو سَ سیا کرو

یَ یَ یاد رکھیں تَ تمھیں سبھی
کَ کَ کام وہ کَ کیا کرو

تَ تَ تم ابھی بَ بَ بچے ہو
چَ چَ چائے سے بَ بچا کرو

فَ فَ فائدہ اَ اِسی میں ہے
دَ دَ دودھ دودھ پیا کرو

CamScanner

حیوانوں کی دنیا

رکھی　چوہے　دانی　ہے　تیار،　چوہے

نہ　آنا　مرے　گھر،　خبردار　چوہے

چوہا

رکھی چوہے دانی ہے تیار، چوہے
نہ آنا مرے گھر، خبردار چوہے

تو دس بیس انساں کو کر دیں پریشاں
اگر گھر میں ہو جائیں دو چار چوہے

حقیقت بتاؤں گیا وہ زمانہ
کہ بلی سے رہتے تھے بیزار چوہے

سو اب سہمی سہمی سی رہتی ہے بلی،
وٹامنز کھا کر ہیں تیار چوہے

چوہے دانی ہے ٹکنالوجی پرانی
سو کیونکر ہوں اس میں گرفتار چوہے

جو اک بار مارا تھا چوہے کو ہم نے
تو خوابوں میں آئے کئی بار چوہے

جو ہیں کھاتے پیتے رہیں وہ کچن میں
سو نالوں میں رہتے ہیں نادار چوہے

سنبھل کر آثر نظم چوہوں پہ لکھ اب
کُتر ہی نہ دیں تیرے اشعار چوہے

CamScanner

مچھر

یہ سچ ہے بہت ظلم ڈھاتے ہیں مچھر
کہ راتوں کو ہم کو جگاتے ہیں مچھر

کئی مچھروں کو بھی گر مار دیجے
نظر پھر بھی کتنے ہی آتے ہیں مچھر

تماچہ لگاتا ہے انسان خود کو
کہ جب کان میں گنگناتے ہیں مچھر

یہ خوں پی کے خود اڑ نہ پائیں ذرا بھی
پر انساں کی نیندیں اڑاتے ہیں مچھر

کوئی ڈاکٹر کیا لگائے گا بھائی
کہ انجکشن ایسا لگاتے ہیں مچھر

کھجا کر بشر تلملاتا ہے لیکن
فضاؤں میں ہی مسکراتے ہیں مچھر

نہیں سیر ہوتے ہیں شب کو، سو دن میں
اوورٹائم اکثر لگاتے ہیں مچھر

بلڈ بینک سے خوں چڑھاتا ہے انساں
پر انسان کا خوں چڑھاتے ہیں مچھر

گلوب آدمی تو جلاتا ہے لیکن
آثر آدمی کو جلاتے ہیں مچھر

CamScanner

بچارہ گدھا

ہمارا گدھا ہو تمہارا گدھا
ہے مظلومِ مطلق بچارہ گدھا

فقط ڈھینچو ڈھینچو ہے اس کا کلام
لگاتا ہے بس ایک نعرہ گدھا

گدھا پن اترتا ہے اس میں بھی کچھ
جو کرتا ہے تیرا نظارہ گدھا

وہ اول تا آخر مکمل حِمار
وہ سرتاپا سارے کا سارا گدھا

اسے ڈنکی کہتے ہیں انگلینڈ میں
جبھی تو وہاں سے سدھارا گدھا

کہا اک گدھا گاڑی والے نے یوں
ہے میری نگاہوں کا تارا گدھا

اک احمق ہوئے گویا باچشمِ تر
ہے مظلوم معصوم پیارا گدھا

کم از کم گداگر سے بہتر ہے وہ
ہے محنت کا عادی بچارہ گدھا

تلاش و تجسس ہے منزل کی کیا
جو پھرتا ہے یوں مارا مارا گدھا

ہاتھی

زیادہ غذا جب ہی کھاتا ہے ہاتھی
کہ بچوں کو دن بھر گھماتا ہے ہاتھی

وہ مزدوری کرتا ہے چڑیا کے گھر میں
یوں ہی اپنی روزی کماتا ہے ہاتھی

تو بچے بھی لگتے ہیں ہاتھی کے ساتھی
انہیں پیٹھ پر جب بٹھاتا ہے ہاتھی

جو انسان ہوتے ہیں ہاتھی کی مانند
انہیں دیکھ کر مسکراتا ہے ہاتھی

یہ اس کی تواضع نہیں ہے تو کیا ہے
کہ چوہے کو ساتھی بناتا ہے ہاتھی

وہ ملتا ہے ہر جانور سے اکڑ کر
مگر شیر سے کپکپاتا ہے ہاتھی

مگر جب کبھی آئے غیظ و غضب میں
اسے سونڈ میں پھر اٹھاتا ہے ہاتھی

آخر بھول جاتا ہے شیر اپنی شاہی
کہ پٹخنیہ ایسی لگاتا ہے ہاتھی

آخر اس کی قوت کا کیا حال ہو گا
جو لاکھوں کروڑوں بناتا ہے ہاتھی

کتے

یہ مانا بہت کام آتے ہیں کتے
کہ چوروں کو پل میں بھگاتے ہیں کتے

نہیں رہنے دیتے ہیں سنسان اس کو
محلوں کی زینت بڑھاتے ہیں کتے

مگر ان کی خصلت ہے اپنوں سے لڑنا
کہ کتوں پہ خود غرغراتے ہیں کتے

اگر جمع ہو جائیں کتے بہت سے
تو پھر اصلیت بھی دکھاتے ہیں کتے

جو بورے کو لٹکائے چنتا ہو کاغذ
تو پھر جان کو اس کی آتے ہیں کتے

نجس اور ناپاک ہے جسم ان کا
جبھی تو نہیں ہم کو بھاتے ہیں کتے

وہاں پر ہے تعداد ان کی زیادہ
جبھی لوگ فارن سے لاتے ہیں کتے

کئی ایسے فیشن کے مارے بھی ہیں اب
کہ پہلو میں اپنے سلاتے ہیں کتے

فرشتوں کو آنے سے وہ روکتے ہیں
گھروں کی جو رکھتے رکھاتے ہیں کتے

CS CamScanner

مکھی

ہم نے کل اک دیکھی مکھی
اودی، نیلی، پیلی مکھی

ملٹی کلر ہو جس میں شامل
کم ہوتی ہے ایسی مکھی

اس نے ناک ہی کٹوا ڈالی
ناک پہ جوں ہی بیٹھی مکھی

موسمِ گرما میں ہر جانب
مکھی مکھی مکھی مکھی

سالن سے جب اس کو نکالا
چائے میں آ ٹپکی مکھی

لیکن اب مت پوچھنا ہم سے
پھر کیا تم نے چکھی مکھی؟

مکھی کی ہیں جتنی قسمیں
سب سے اچھی شہد کی مکھی

جوں ہی آم کا موسم آیا
ساتھ ہی آئی آم کی مکھی

مکھی کی بریگیڈ نے دی داد
نظم جو میں نے لکھی مکھی

CamScanner

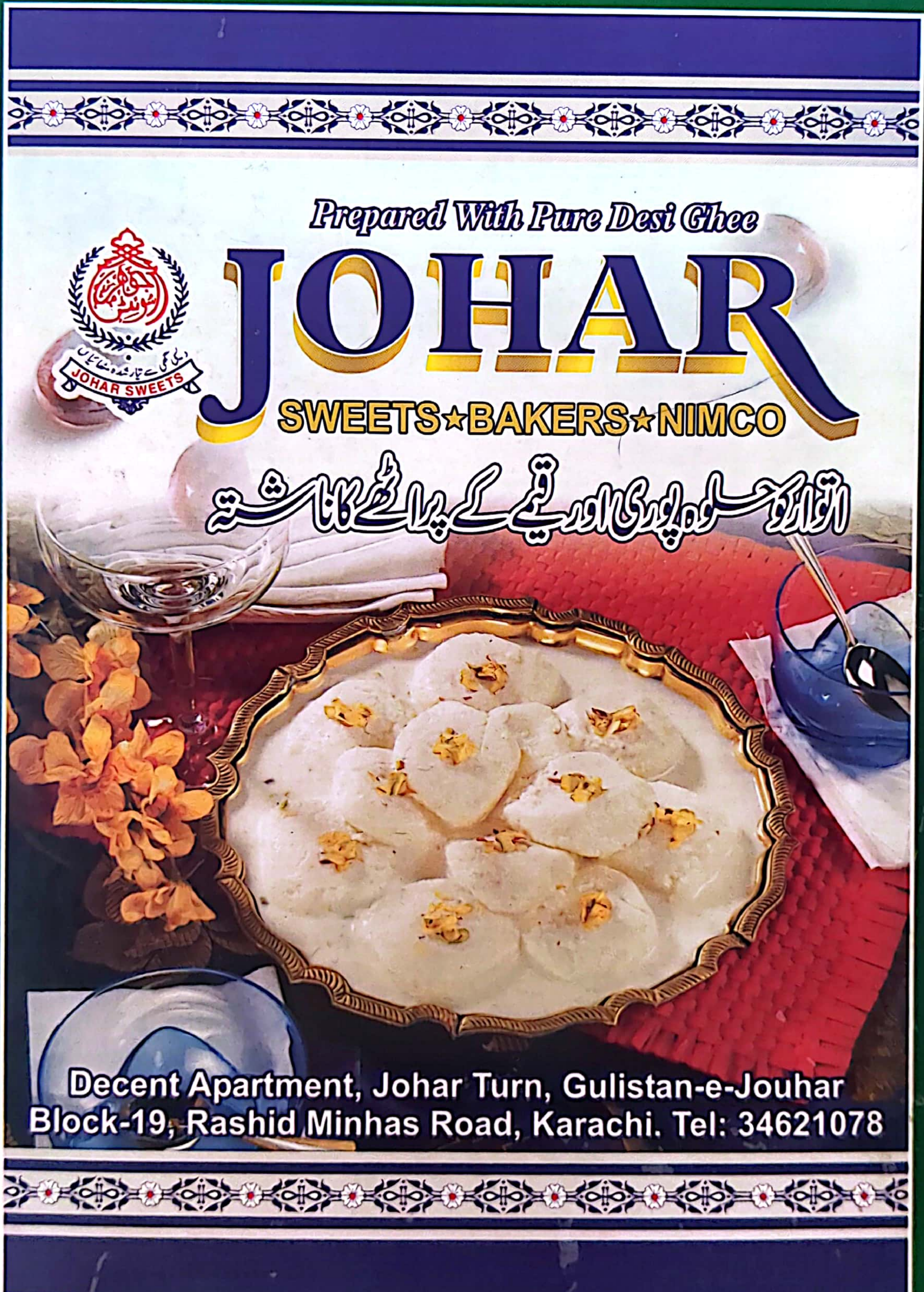
Prepared With Pure Desi Ghee
JOHAR SWEETS
JOHAR
SWEETS★BAKERS★NIMCO
اتوار کو حلوہ پوری اور قیمے کے پراٹھے کا ناشتہ
Decent Apartment, Johar Turn, Gulistan-e-Jouhar
Block-19, Rashid Minhas Road, Karachi. Tel: 34621078

CamScanner